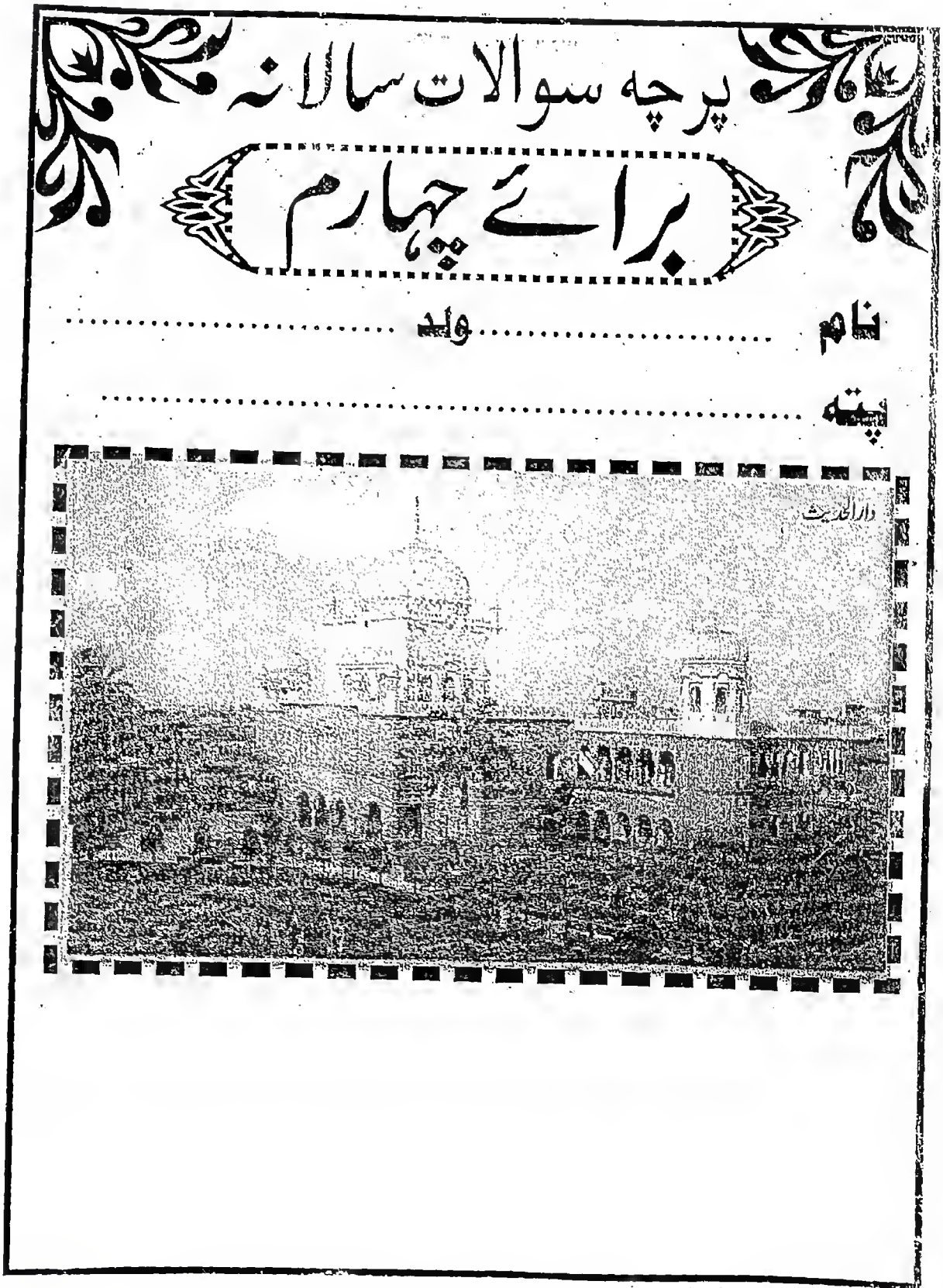




Website: [NewMadarsa.blogspot.com](http://NewMadarsa.blogspot.com)

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوالات کے جواب تحریر  
کیجئے



مورخہ ۱۲ شعبان ۱۴۳۸ھ  
بروز یکشنبہ

## ترجمہ قرآن مجید

نمبر ۱۔ وَانْ مَّا اَوْحٰی اِلَیْكَ مِنْ کِتَابٍ رَبِّکَ لَا مُبَدِّلَ لَکَ کَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْدِهِ مَلِکًا مُتَّحِدًا ۝ وَاصْبِرْ لِنَفْسِکَ  
مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیدُوْنَ وَجْهَہٗ ۝ وَلَا تَتَّبِعْ عَلٰی اَنْفُسِکَ سَبِیْلًا ۝ وَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ  
اَلْحٰیوۃُ الدُّنْیَا وَلَا تَوَلِّجْ مِنْ اَغْضَلٰ اَقْلِبَہٗ عَنْ ذِکْرِنَا وَاتَّبِعْ ہِوَاہٗ وَکَانَ اَمْرًا فَرِیْطًا ۝  
آیات کا ترجمہ کیجئے (۵) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی وغوی تحقیق کیجئے (۷) آیات مذکورہ کا مطلب تحریر کیجئے۔ (۳)

نمبر ۲۔ وَانْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً یَقْدِرُ فَاَسْکَنَّاہُ فِی الْاَرْضِ ۝ وَنَا عَلٰی ذٰہَابٍ بِہٖ لِقَادِرُوْنَ ۝ فَاَنْشَاْنَا لَکُمْ بِہٖ جَنَّاتٍ  
مِنْ نَّجِیْلِ وَاَعْنَابٍ ۝ لَکُمْ فِیْہَا فَاوَاکِہٖ کَثِیْرَہٗ وَمِنْہَا نَارٌ تَاکُوْنَ ۝ وَشَجَرٌ تَخْرِجُ مِنْ طَوَارِئِہَا تَلِیْتُ بِالذَّہْنِ وَصَبِغٌ  
لِّلرَّکْبِیْنِ ۝ وَانْ لَّکُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعَلْرَہٗ ۝ لَسْتُ فِکُمْ مِّنْ اَنْتَہٰی ۝ لَطُوفٌ بِہَا وَلَکُمْ فِیْہَا مَنَافِعُ کَثِیْرَہٗ ۝ وَمِنْہَا نَارٌ تَاکُوْنَ ۝  
آیات مذکورہ کا ترجمہ کیجئے (۶) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی وغوی تحقیق کیجئے (۷) منافعی سے کون سے منافعی مراد ہیں تفصیل کیجئے  
نمبر ۳۔ وَاصْبِرْ اِلٰی اَمْرِ مُوسٰی اِنْ اُرْسِلَیْہِ فَاِذَا خَشِیْتَ عَلَیْہِ فَالْقِیَہٗ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا اَرَادُوْا بِالْاِیْکِ وَجِبَالًا  
مِّنَ الْعَرِیْطِیْنَ ۝ فَالْقَطِطُہٗ اَلْ فِرْعَوْنَ لَیْکُمْ لَہُمْ عَذَابٌ اَوْحَرٌ ۝ اِنْ فِرْعَوْنَ وَہَامَانَ وَجُنُودَہُمَا کَانُوْا اَخِلَاطِیْنَ ۝  
قَالَتْ اِمْرَاۃُ فِرْعَوْنَ اَنْتِ لَیْ وَلَکَ طَلَقْتُہٗ عَلٰی اَنْ یَّسْتَعِیْذَ اَوْ یَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ وَہُمُ الَّذِیْنَ یَعْرِیْنَ ۝  
آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۶) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی وغوی تحقیق کیجئے (۷) اور آیات مذکورہ میں جس قسم کی اسی اشارہ ہے  
اس کی وضاحت کیجئے۔ (۳)

نمبر ۴۔ وَلَقَدْ اَنْشَاْنَا دَاوُدَ مِمَّا فَضَلْنَا یٰجِیَالَ اَوْیٰی مَعَهُ وَالطَّیْرَ وَالنَّارَ الْحَدِیْدَ ۝ اِنْ اَشْمَلَ سَبِغَاتِیْ وَقَدْ رَفِیْتُ الشَّعْرَ  
وَاَعْمَلُوْا صَالِحًا ۝ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بِصِیْرٍ ۝ وَلَسْتُ لَکُمْ اَلْ رَّیْحَ عَذُوْہَا شَہِیْرٌ ۝ وَرَوَّاحُہَا تَمِیْمٌ ۝ وَاسْمَاۃُ الدَّ  
عِیْنِ الْقَطْرِ ۝ وَمِنَ الْجِبِّ مِّنْ یَّسَعٍ ۝ یٰۤاٰیُّہٗ بِاَدْنٰی رَبِّہٖ ط ۝ وَمَنْ یَّرْعُ ۝ یَّهْمُ عَنْ اَمْرِہٖ اَسَدٌ ۝ فِیہٗ  
عَذَابُ الشَّقِیْرِ ۝ آیات کا ترجمہ و مطلب کیجئے (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی وغوی تحقیق کیجئے (۵)

نمبر ۵۔ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ الْاَوَّلٰی ۝ وَلَا تَحْزَنُوْا وَلَا یَسْہَوُوْا  
بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیَاؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ ۝ وَلَکُمْ فِیْہَا مَا تَشَہَوْنَ  
اَلْفَ مَلْکَہٗ ۝ وَلَکُمْ فِیْہَا مَا تَاْمَنُوْنَ ۝ تُوْکَلُّ مِنْ عَفْوَ رَبِّکُمْ ۝  
آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے اور مطلب کیجئے (۱۰) خط کشیدہ الفاظ کی مرئی وغوی تحقیق کیجئے (۵) لکم فیہا تشریح سے  
آخر تک مخفی ترکیب کیجئے۔ (۲)

نوٹ  
صرف میں کلمات کے جوابات  
تحریر کیے



مؤرخہ ۵ شعبان ۱۴۲۵ھ  
پر روز یکشنبہ

## ترجمہ قرآن مجید

نمبر ۱۔ انزل من السماء ماء فسالت اودية به فغدر بفا حتم السيل ربه ارايت انهم لو يعلمون  
في النار ابتغاء حلية او متاع ربه مثله طرد لك يضرب الله الحق والباطل يا ايها الذين آمنوا  
حفظوا واما ما ينفع الناس فمكث في الارض ما كان لك يضرب الله الامثال  
آیت کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۵) حق و باطل کی جو مثال بیان کی گئی ہے اس کی تشریح کرتے ہوئے مثال کو نقل نہ پرستیں  
کیجئے (۵) تباہی کے خط کشیرہ کلمات ترکیب میں کیا واقع ہیں، پیران کی لغوی تشریح بھی کیجئے (۵)  
نمبر ۲۔ وعلى الذين هادوا حرمنا ما قصصنا عليك من قبل و ما ظلمناهم ولكن كانوا انفسهم يظلمون  
ان ربك للذی فی سموات السواء بجهالة ثم تابوا من بعد ذلك واصلحوا ان ربك من بعد هك  
لغفور رحيم

ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے۔ (۵) "ما قصصنا عليك من قبل" کی مراد تباہی ہے۔ (۲) پیر تباہی کے کیا دالہ ہوئے  
کئے گئے گناہ سے توبہ قبول نہیں ہوتی؟ اگر ہوتی ہے تو "بجهالة" کا کیا مطلب ہے؟ (۲)  
نمبر ۳۔ ويضربونك عن ذي القرنين قل ما تلو عليكم منه ذكرا و اما مكنا له في الارض وابتغى من  
كل شئ و نسباه فاستمع نبيه حصي انبأ شرا و الشمس و جد لها غرب في عين حسية و اوخذ  
عند حاقومنا قلنا يا ذا القرنين اما ان تكذب و اما ان تتخذ فيهم حسنة  
آیات کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۵) ذوالقرنین کا قصہ قرآن مجید کی روشنی میں تحریر کر کے پوسٹ تباہی کے  
ذوالقرنین کون تھے؟ (۵) قل سے ذکر انک کی محو ترکیب کی فلم بند کیجئے۔ (۲)  
نمبر ۴۔ والی مدين اخاهم شعبيا فقال يا قوم اعبدوا الله وادخروا اليوم الآخر ولا تعسوا الى الارض فمسير  
فكذوبة فآخذ منهم الرجفة فاصبحوا في دارهم جبين  
ترجمہ اور مطلب لکھئے (۵) خط کشیرہ الفاظ کی لغوی و مرئی تحقیق کیجئے۔ (۵) نیز "اخاهم شعبيا" ترجمہ  
اور "جبین" ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۵)

نمبر ۵۔ وهن انك بنو النضر اذ سوزوا المخراب ان دخلوا على داود ففرغ منهم قالوا لا نجفك  
خمان بنی بعضنا علی بعض فاحكم بيننا بالحق ولا تسيطر واهدنا الى سواء البصائر  
ترجمہ و مطلب لکھئے (۵) سوزا کی آیات کی روشنی میں اس قصہ کو مفصل لکھئے، (۵) خط کشیرہ الفاظ کی  
لغوی و مرئی تحقیق کیجئے۔ (۵)

فوت  
صرف تین سوالات کے جواب تحریر کیجئے



مؤرخہ ۲ شعبان ۱۴۲۹ھ  
بروز دوشنبہ

## سوال چہارم ترجمۃ القرآن الکریم

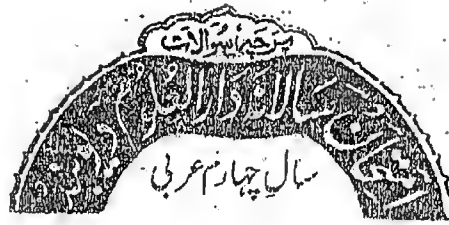
نمبر ۱۔ وَتَحْسَبُهُمْ آيَاتًا وَهُمْ رُفُودٌ ۖ وَتَقْلِبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلِمَتُهُمْ كَاسٌ طَوْرًا عَلَيْهِ  
بِالْوَيْبِ ۖ لَوْ أَطْلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ۚ وَكَلِمَتٌ مِنْهُمْ رُعْبًا ۚ  
آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے۔ (۱۱) خط کشیدہ کلمات کی لغوی اور صرفی تشریح کیجئے۔ (۱۲)

نمبر ۲۔ وَذَا النُّفُورِ إِذْ ذُهِبَ عَنْهَا فَأُفْلِحُوا ۚ إِنَّ لَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِمْ قَبَادِي فِي الظُّلُمَاتِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۖ وَدَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمْرِ ۚ وَكَذَلِكَ نُمِيتُ الْمُؤْمِنِينَ  
آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے۔ (۹) خط کشیدہ کلمات کی لغوی اور صرفی تشریح کیجئے۔ (۱۳)

نمبر ۳۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۖ فَيَلْسَنُ  
اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحَكِّمُ اللَّهُ أَيْتُهُ ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ لِيُجْهَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ۚ فَوَيْلٌ  
لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۚ  
آیات کریمہ کا ترجمہ اور تفسیر تحریر کریں۔ (۱۲) اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تشریح کریں۔ (۱۴)

نمبر ۴۔ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِي ۚ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ اعْتَرِبْ ۚ بَعْضًا لِّبِالْبَحْرِ ۚ فَانْفَاقَ ۚ فَكَانَ مَجْلُ  
وَقَفِّي كَالطُّورِ الْعَظِيمِ ۚ وَأَرْكَفْنَا ثَمَرًا ۚ الْأَخْرَيْنَ ۚ وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ۚ ثُمَّ أَهْرَفْنَا  
الْأَخْرَيْنَ ۚ  
آیات کریمہ کا ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں۔ (۱۱) خط کشیدہ کلمات کی لغوی اور صرفی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ سید ہدیین  
میں نون پر کسے کیوں ہے؟ (۱۳)

نمبر ۵۔ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَهْمَانِ ابْنِ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ ابْلُغْهُمَا إِلَاسِيَابَ ۚ أَسْبَابَ السَّمَوَاتِ ۚ فَأَطَاعَا إِلَىٰ إِلَهِ مُوسَىٰ  
وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ كَذِبًا ۚ وَكَذَلِكَ نُرِي فِرْعَوْنَ سُوءَ مَلَمِهِ ۚ وَصَدَّ عَنْ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كُنَّا فَرِحُونَ  
الْأَفْنِي ۚ  
آیات کریمہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں۔ (۱۱) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق لکھیں۔ (۱۴)



## ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر (۱) وَأَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ☆  
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمَنْ أَعْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ☆

آیات کا ترجمہ کیجیے (۵)۔ خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق لکھیے (۷)۔ پھر ”وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا“ کی نحوی ترکیب کیجیے۔ (۳)

سوال نمبر (۲) وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ☆  
وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ☆ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ☆ وَمَا جَعَلْنَا لِشَيْءٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخَلْدَ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمْ الْخَالِدُونَ ☆ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ  
الْمَوْتِ . آيات کریمہ کا ترجمہ و مطلب تحریر کیجیے (۷)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کر کے بتائیے کہ وہ ترکیب  
میں کیا واقع ہیں (۸)۔

سوال نمبر (۳) قَالَ أَلَمْ نُنزِلْكَ فِيْنَا وَلِيدًا وَلَئِذَا فِينَا مِنْ عَمَرِكَ سِنِينَ ☆ وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكِ الْتِي فَعَلْتَ  
وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ☆ قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ ☆ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا  
وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ☆ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدَتْ بَنِي إِسْرَآئِيلَ ☆  
آیات کریمہ کا ترجمہ و مطلب لکھیے (۸)۔ خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۴)۔ ”فَعَلْتَ فَعَلْتَكِ الْتِي فَعَلْتَ“  
سے ”الضَّالِّينَ“ تک کی نحوی ترکیب بھی کیجیے (۳)۔

سوال نمبر (۴) إِنْ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ وَأَتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنْ مَقَاتِلُهُ لَشَوْءٌ بِالْغَصْبَةِ  
أَوْلَى الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ☆ وَاتَّبَعَ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ  
نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ☆  
آیات شریفہ کا ترجمہ کیجیے (۵)۔ مطلب تحریر کرتے ہوئے بتائیے کہ کیا خوشی کا اظہار ناجائز ہے؟ ”فرح“ سے کیا مراد  
ہے؟ (۵)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۵)۔

سوال نمبر (۵) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ☆ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ غُلًّا فَلَا يَبْصُرُونَ ☆  
الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ☆ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ☆  
وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ☆ آيات کا ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۸)۔ خط کشیدہ الفاظ  
کی لغوی و مرادی معنی لکھتے ہوئے ان کی صرفی تحقیق قلم بند کریں (۷)۔

نوٹ

دروس البلاغة سے دو سوالات  
اور الفیہ سے ایک سوال حل کریں



۱۱ / شعبان / ۱۴۳۰ھ ، دوشنبہ

## دروس البلاغة

سوال نمبر (۱) : فینادی بالهمزة وأي إشارة إلى أنه لشدة استحضاره في ذهن المتكلم صار كالحاضر معه ، كقول الشاعر :  
اسكان نعمان الأراك تيقنوا بالكم في ريع قلبي سكان  
وقد ينزل القريب منزلة البعيد ، فینادی بأحد الحروف الموضوعه له إشارة إلى أن المنادی عظیم الشأن رفیع المرتبة ،  
حتى كان بعد درجته في العظم عن درجة المتكلم بعدا في المسافة .  
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نداء کی تحریف اور کل ادوات نداء کیس (۷) اور بتائیں کہ قریب کو اجیڑ کے درجہ میں  
انارنے کی کیا کیا مصطلحتیں ہوتی ہیں؟ کم از کم دو کو مع مثال تحریر کریں (۵)۔

سوال نمبر (۲) : ومنها التكرير لغرض كطول الفصل في قوله :

وان أمرؤ دامت موائيق عهده على مثل هذا إنه لكریم  
وكزيادة الترغيب في العفو ، وكثا تبيد الإندار في قوله تعالى : "كلا سوف تعلمون ثم كلا سوف تعلمون" . عبارت پر  
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۹)۔ منہا کی ضمیر کا مرجع بتعین کر کے مطلب بیان کریں (۹)۔ مذکورہ تینوں مثالوں میں مثل استشہاد کی وضاحت کرنے  
کے ساتھ زیادۃ الترغیب کی مثال بھی پیش کریں (۵)

سوال نمبر (۳) : وقريب منه أن تبدل الألفاظ بما يضادها في المعنى مع رعاية النظم والترتيب كما لو قيل في قول حسان :  
بيض الوجوه كريمة أحسابهم \* شم الأنوف من الطراز الأول :  
سود الوجوه لئيمة أحسابهم \* فطس الأنوف من الطراز الآخر  
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ لٹخ اور انتقال کے لغوی واصطلاحی معنی لکھ کر مثال سے سمجھائیں (۶) اور عبارت کی مکمل تشریح کریں (۶)۔

## الفیة الحديث

سوال نمبر (۱) : عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : إنما أنا لكم مثل الوالد لولده ، أعلمكم ، إذا أتيتم الفائط فلا  
تستقبلوا القبلة ولا تستبذروها ، وأمر بثلاثة أحجار ولهي عن الروث والرومة ونهى أن يستطيب الرجل بيمينه ، وعن أبي موسى  
قال : كنت مع النبي ﷺ ذات يوم فراد أن يقول فأتني ديمنا في أهل جندار ، فقال ثم قال : إذا أراد أحدكم أن يقول فليتردد  
لبوله . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کر کے مطلب بیان کریں اور بیت الخلاء جانے اور نکلنے کی دعا لکھیں (۲۵)۔

سوال نمبر (۲) : عن ابن عباس قال : لما نزلت هذه الآية : "والذين يكتزون الذهب والفضة" الآية كبر ذلك على  
المسلمين ، فقال عمر رضي الله عنه : أنا أفرج عنكم ، فاطلق ، فقال : يا بني الله إنه كبر على أصحابك هذه الآية ، فقال : إن  
الله لم يفرض الزكوة إلا ليطيب ما بقي من أموالكم ، وإنما فرض الموارث لتكون لمن بعدكم ، فقال : فكبر عمر رضي الله  
ثم قال : ألا أخبرك بخير ما يكتن؟ المرأة الصالحة إذا نظر إليها سرته ، وإذا أمرها أطاعته ، وإذا غاب عنها حفظته .  
اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کر کے مطلب بیان کریں (۲۵)۔

Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa



سوال نمبر ۱۱ : والثانیۃ موضوعۃ مجرد ثبوت المسند للمسند الیہ، نحو الشمس مضیئة، وقد تفید الاستمرار بالقوانین إذا لم یکن فی تعویضا فعلی، نحو العلم نافع، والأصل فی الخبر أن یلغی لإفادة المخاطب الحكم الذي تضمنته الجملة كما فی قولنا: حضر الأمير، أو لإفادة أن المتکلم عالم به، اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) اور بتائیں کہ خبر کی دونوں قسموں کے استعمال کے اسلی مقاصد کیا ہوتے ہیں؟ اور دوسری اغراض کیا ہوتی ہیں؟ مثالوں کے ساتھ لکھیں (۱۲)

سوال نمبر ۲ : وكالأصابع المستعملة فی الأمانل فی قوله تعالى: ﴿يَجْعَلُونَ أَسْوَاعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ﴾ فإنها مستعملة فی غیر ما وضعت له لملأفة أن الأملة جزء من الأصبع، فاستعمل الكل فی الجزء، وقرینا ذلك أنه لا یمكن جعل الأصابع بتمامها فی الأذان، وأجاز أن كانت علاقته التشابهة بین المعنی المجازی والمعنی الحقیقی كما فی المثال الأول یسمى استعارة والا لمجاز مرسل.. اعراب لگا کر کریں (۱۰) مثالوں کے ساتھ اس کے معنی اور اصطلاحی تعریفیں کریں، پھر ہر ایک کی مثالوں کے ذریعہ وضاحت کریں (۱۲)

سوال نمبر ۳ : العقد والخل، الأول نظم المنثور والثانی نثر المنثور، فالأول نحو:

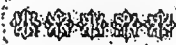
والظلم من شهيم النفوس فإن تجد ذا عفة فاعلمه لا یظلم

والثانی نحو قوله: الميادة سناء ماسجورة ومكرمة ماثورة، ومع هذا لنحن المرضی ونحن العواد، وكن وذاد لا یلوم فنیس وذاد رجل فیه قول القائل: إذا مرضنا أتيناكم نعودكم وتلبون لنا تلبکم ونعتلن. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) عقد و خل کی تعریفات کو پیش کردہ مثالوں پر مطبق کر کے واضح کریں (۱۲)

### القیۃ الخدیثہ

سوال نمبر ۱ : عن العرباض بن ساریة قال: صلی بنا رسول الله ﷺ ذات یوم، ثم أقبل علینا بوجهه فوعظنا موعظة بالغة فزادت منها العیون ووجهت منها القلوب، فقال رجل: یا رسول الله کان هذه موعظة مودع فأوصنا، فقال: «أوصیکم بتقوی الله والسمع والطاعة وإن کان عبدا حبشیا فإنه من یسئ منکم بعدی فیسری اختلافا کثیرا فعاجمکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدين المهتدين تمسکوا بها وعصوا علیها بالجماعة، وإیاکم ومحدثات الأمور فإن کل محدثة بدعة وکل بدعة ضلالة». اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۲۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تحقیق کریں (۱۵)۔ اور یہ ایاکم ومحدثات الأمور کی نحوی ترکیب کریں (۵)۔

سوال نمبر ۲ : عن انس بن مالک قال: «من کانت لیتة طلب الآخرة جعل الله غناه فی قلبه وجمع له شمله وأتته الدنيا وهي راغمة، ومن کانت لیتة طلب الدنيا جعل الله الفقر بین عینیه وشتت عليه أمره ولا یتأیبه منها إلا ما کتب ذر». اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۳۰)۔ نیز مندرجہ ذیل حدیث کا ترجمہ اور نحوی ترکیب لکھیں: «لما ذنبان جائعان أرسلا فی شتم باقصد لها من جرح من المرء علی المال والشرف لدینہ» (۱۵)



نوٹ  
صرف تین سوالوں کے جواب  
تحریر کریں



۸ / شعبان / ۱۴۳۱ھ  
روز جمعہ

سوال نمبر ۱: واعلم أن المشهور فيما بين القوم أن العلم إما تصور أو تصديق والمصنف عدل عنه إلى التصور الساذج وإلى التصديق، ونسب العدول عنه ورود الاعتراض على التقسيم المشهور من وجهين الأول أن التقسيم فاسد لأن أحد الأمرين لازم وهو إما أن يكون قسم الشيء قسيما له أو يكون قسم الشيء قسيما منه وقد باطلان. عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۸)۔ «تقسیم مشہور» اور «لزم أحد الأمرين» کو بوضاحت تحریر کیجئے (۷)۔

سوال نمبر ۲: الدال بالمطابقة إن قصد بجزء الدلالة على جزء معناه فهو المركب كرامي الحجارة وإلا فهو المفرد. عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۷)۔ مفرد مرکب کے پائے جانے کی شرائط کو مثالوں کے ساتھ بیان کیجئے، مقام تعریف میں مرکب کو پہلے اور مفرد کو بعد میں ذکر کیا گیا جب کہ مفرد ذاتاً مرکب سے مقدم ہوتا ہے، اس کی وجہ بھی لکھئے (۸)۔ سوال نمبر ۳: والثبوتية إما متصلة وهي التي يحكم فيها بصدق قضية أو لا صدقها على تقدير صدق قضية أخرى وإنما متصلة وهي التي يحكم فيها بالتباين بين القضيتين في الصدق والكذب معا أو في أحدهما فقط أو بنفيه. عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۷)۔ قضیہ شرطیہ، شرطیہ متصلہ، منفصلہ اور ان کی قسموں کی تعریفات مثالوں کے ساتھ ذکر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۴: والسالبة البسيطة أعم من الموجبة العدولة المحمول لصدق السلب عند عدم الموضوع دون الإيجابيات ترجمہ کیجئے اور سالبہ بسیطہ و قضیہ معدولہ کی تعریف، مثال کے ساتھ لکھئے (۷)۔ پھر سالبہ بسیطہ اور موجبہ معدولہ المحمول کے درمیان لفظی و معنوی فرق کو واضح کرتے ہوئے بتائیے کہ سالبہ بسیطہ موجبہ معدولہ المحمول سے اعم کیوں ہے؟ (۸)۔

سوال نمبر ۵: ولا يتحقق التناقض في المخصوصتين إلا عند اتحاد الموضوع ويندرج فيه وحدة الشرط والجزء والكل وكونه اتحاد المحمول ويندرج فيه وحدة الزمان والمكان والإضافة والقوة والفعل.

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۲)۔ قضیہ مخصوصہ اور مخصوصہ میں تناقض کی شرائط بیان کیجئے، اور بتائیے کہ وحدت موضوع میں شرط، جزء اور کل کی وحدتیں، اسی طرح وحدت محمول میں زمان، مکان، اضافت، قوت اور فعل کی وحدتیں کیوں کر شامل ہیں؟ (۹)۔



نوٹ  
صرف چار سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۵ شعبان / ۱۴۳۲ھ  
بروز پچھشنبہ

### فصل ہفتم

سوال نمبر ۱: لا یخالفان ان یکون جمیع التصورات والتصدیقات بدیهیاً او یکون جمیع التصورات والتصدیقات نظریاً، او یکون بعض التصورات والتصدیقات بدیهیاً والبعض الآخر منهما نظریاً، فالأقسام منحصرة فیها ولما بطل القسمان الأولان تبین القسم الثالث. عبارت باعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۸)۔ تشریح کیجئے (۱۴)۔  
تصورات والتصدیقات کے بدیهی نظری ہونے ہیں عقلی احتمالات یہی تین ہیں یا کچھ اور بھی ہیں؟ اگر لایا تو وہ کیا ہیں؟ (۱۴)۔  
سوال نمبر ۲: ویشتراط فی الدلالة الالتزامية كون الخارج بحالة يلزم من تصور المسمى في الدلن تصويره، ولا لامتنع فهمه من اللفظ، ولا یشتراط فیها كونه بحالة يلزم من تحقق المسمى في الخارج تحقیقه، فیدلالة لفظ العمی علی البصر مع عدم الملازمة بينهما فی الخارج.

عبارت باعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ دلالت التزامیہ کی تعریف لگا کر عبارت میں کی ایسی تشریح کریں کہ مثال مثلاً پر پوری طرح منطبق ہو جائے (۱۴)۔

سوال نمبر ۳: کلی مفهوم فهو جزئی ان منع نفس تصوره من وقوع الشرکة فیه، وکلی ان لم یجمع، واللفظ التام علیهما یسمى کلیاً وجزئياً بالعرض. عبارت کا ترجمہ اور تشبیہی بحث کیجئے (۱۵)۔ نیز شارح کے بیان کی روشنی میں بتائیے کہ کلی اور جزئی کی تعریف میں 'نفس تصور' کی تید کیوں لگائی گئی ہے؟ (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: والنوع الإضافی موجود بدون الحقیقی کالأنواع التوسیطة، والحقیقی موجود بدون الإضافی کالحقائق البسیطة، فلیس بینهما عموم وخصوص مطلقاً، بل کل منهما أعم من الآخر من وجه لصدفهما علی النوع المتماثل. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۷)۔ نوع حقیقی اور نوع اضافی کی تعریف کے بعد عبارت کی تشریح کیجئے (۸)۔ اور بتائیے کہ نوع حقیقی اور اضافی کے درمیان عموم خصوص مطلق کی نسبت کے قائل لایا لو گئی ہیں؟ (۷)۔

سوال نمبر ۵: تفسیر کی تعریف اور اس کی اقسام اولیہ کے نام ذکر کیجئے (۸)۔ پھر موضوع کے اعتبار سے عملیہ کی اقسام اربعہ کی تعریفات اور مثالیں سپرد قلم کیجئے (۱۴)۔

سوال نمبر ۶: أما اللزومية فهی التي یحکم بصدق التالي فیها علی تدبیر صدق المقدم لعلاقة بينهما توجب ذلك، والمراد بالعلاقة شئیء نسبی، تستلزم حسب الأولى، الثانیة کالعلمیة والتضایف. اعراب لگا کر ترجمہ اور تشریح کیجئے (۱۸)۔ اور بتائیے کہ یہ تعریف لازمیہ کا ہے؟ و مثال ہے یا نہیں؟ وضاحت کیجئے۔



نوٹ  
تاریخ میں سے دو سوال اور علم  
مدنییت و جزیرۃ العرب میں سے  
ایک ایک سوال حل کریں



۱۷ شعبان / ۱۴۲۲ھ  
بروز سنہ شنبہ

### علوم عصریہ

تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے دو عنوان پر وضاحت سے لکھیں:

«مخیر بن شعبہ»، «قسطنطینیہ پر حملہ»، «صبح شہادت» - (۲۴)

سوال نمبر ۲: کتاب میں بیان کردہ خلفاء میں سے تین کی تاریخ ولادت اور تاریخ وفات لکھیں، پھر حضرت عمر بن

عبد العزیز کی ولادت، بیعت خلافت، اصلاحات اور سیرت تحریر کریں۔ (۲۴)

سوال نمبر ۳: خلفاء محمد امین اور خلفاء عبداللہ امین عباسی کی تاریخ ولادت، تاریخ وفات، دوروں کی تعلیم و تربیت اور

سیرت نامہ بند کریں (۲۴)

### علم مدنییت

سوال نمبر ۱: میان میں آئین بنی امیہ و عباسی کی تاریخ ولادت اور تاریخ وفات لکھیں، پھر حضرت عمر بن

عبد العزیز کی ولادت، بیعت خلافت، اصلاحات اور سیرت تحریر کریں۔ (۲۴)

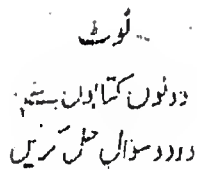
کریں (۸۸)۔

### جزیرۃ العرب

سوال نمبر ۱: «حضر موت»، «الدماء» اور «بادیۃ الشام» کی تفصیل بیان کریں۔ (۸۸)

سوال نمبر ۲: کتاب میں عنوان ہے: «پانی»، «کھجور»، «گھوڑا»، آپ ہر ایک کو مفصل لکھیں۔ (۴۵)





۱۵ / شنبان / ۱۳۳۲ هـ  
بروز یکشنبه

سؤال نمبر ۱ : وكذلك قوله تعالى وأنها لكم اللاتي أرضعنكم يقتضي بعنونه حرمة نكاح المرضعة وقد جاء في الخبر « لا تحرم المصاة ولا المصتان ولا الإملابة ولا الإملاتان » فلم يمكن التوفيق بينهما فيترك الخبر.

سوال نمبر ۲ : وعلیٰ هذا قال أصحابنا النهي عن التصرفات الشرعية يقتضي تقريرها ويؤاد بذلك أن التصرف بعد النهي يبقى مشروعاً كما كان لأنه لو لم يبق مشروعاً كان العقد عاجزاً عن تحصيل المشروع وحينئذ كان ذلك نهياً للعاجز وذلك من الشارع محال . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ وعلیٰ هذا کا اشارہ الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے، اور نہی عن التصرفات الشرعیہ کے حکم کو مثال سے واضح کیجئے (۲۳)۔

سوال نمبر ۳ : قال اللہ : « تكثر لكم الأحاديث بعدى فإذا روي لكم عنى حديث فاعرضوه على كتاب الله فما وافق فاقبلوه وما خالف فرددوه ... ونظير العرض على الكتاب فى حديث من الذكر شيئا يروى عنه اللہ فمن ذكره فليعرضه ، فعرضناه على الكتاب فخرج مما لنا لقوله تعالى أوفى رجل يعيرون أن يظهر رواه .

تحریر کا مطلب نیز ترجمہ لکھئے (۲۰)۔ « عرض خبر الواحد علی کتاب ، کا اصول مثال کے ذریعہ واضح کیجئے (۲۲)۔

سوال نمبر ۱ : اما الخاص : فكل لفظ وضع المعنى واحداً على سبيل الانفراد عن الأفراد أي مع صرف النظر عن الأفراد سواء كان ذلك المعنى شخصاً كـ محمد أم يروعا كـ رجل أم جنساً كـ إنسان، فما دام المعنى المراد واحداً فهو الخاص . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۰۰)۔ خاص کا حکم مع مثال تحریر کیجئے (۱۳)۔

سؤال نمبر ۲ : وأما الحكم فهو الذي ازداد قوة على المفسر بأن لا يبقى منه احتمال النسخ كقوله تعالى : **وَأُولَئِكَ تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا** .

۶۱۔ اب الگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۲۴)۔ ظاہر، نص اور مفسر کی تعریضات بھی مع اشلہ تحریر کیجئے (۲۵)۔

سؤال ٣٠ : والراجح ما طلبه الشارع حتماً بذليل ظني كخبر الواحد، وحكمه لزوم العمل به حتى يفسق تاركه بلا عذر، لا لزوم الاعتقاد به حتى لا يكفر جاحده كصدقة الفطر فإنها تثبت بخبر الواحد.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۲۳)۔ فرض، واجب، سنت، مندوب اور حرام، ہر ایک کی تعریف قلم بند کیجئے۔ (۲۰)





نوٹ  
دونوں کتابوں سے درود  
سوال کے جواب تحریر کریں



۹ / شعبان / ۱۴۳۲ھ

بروز و شنبہ

### دروس البلاغة

سوال نمبر ۱ : وفصاحة الكلام سلامته من تنافر الكلمات مجتمعة ومن ضعف التاليف ومن التعقيد مع فصاحة كلماته ، فالتنافر وصف في الكلام يوجب ثقله على اللسان نحو : كرم مني أمدحه أمدحه والورى معني \* وإذا ما لنته لنته وحدي . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۴) تنافر کلمات ، ضعف تالیف اور تعقید لفظی و معنوی کی تعریفات معاشدہ تحریر کریں (۳۰)۔

سوال نمبر ۲ : وأما المضاف لمعرفة فيوتى به إذا تعين طريقا لإحضار معناه أيضا ككتاب سيبويه ، وأما إذا لم يتعين ذلك فيكون لأغراض أخرى كالاختصار لضيق المقام نحو : هوأي مع الركب اليماني مصعد \* جنب وجثماني بمكة موش . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۳۰)۔ اور بتائیں کہ شعر میں محل استشہاد کیا ہے اور کس طرح؟ (۱۴)۔

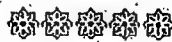
سوال نمبر ۳ : المجاز العقلي هو إسناد الفعل أو ما في معناه إلى غير ما هو له عند المتكلم في الظاهر لعلاقة نحو : أشاب الصغير وأفنى الكبير \* كمر الغداة وبرز العشي . فإن إسناد الإشابة والإفناء إلى كمر الغداة وبرز العشي إسناد إلى غير ما هو له ، إذا المشب والمفتى في الحقيقة هو الله تعالى . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۳۰) پھر مجاز عقلی کی کم از کم دو اور مثالیں پیش کریں (۱۴)۔

### ألفية الحديث

سوال نمبر ۱ : عن يلال بن الحارث الزني رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : من أحيا سنة من سنتي قد أميتت بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئا ، ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضها الله تعالى ورسوله كان عليه من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزانهم شيئا . اعراب لگا کر مطلب خیز ترجمہ کریں (۲۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کریں۔ اور بتائیں کہ «قد أميتت» اور «لا يرضها» ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۱۹)

سوال نمبر ۲ : عن عمر رضي الله عنه قال وهو على المنبر : يا أيها الناس اتواضعوا فإني سمعت رسول الله ﷺ يقول : من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي أعين الناس عظيم ، ومن تكبر وضعه الله ، فهو في أعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى هو أهون عليهم من كلب أو خنزير . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۳۰)۔ اور خط کشیدہ عبارت کی نحوی ترکیب کریں (۱۴)۔

سوال نمبر ۳ : عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : «إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما ويضع به آخرين» . وعن عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : «خيركم من تعلم القرآن وعلمه» . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کریں (۳۶)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق لکھیں (۸)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۵ شعبان / ۱۴۳۳ھ  
بروزہ شنبہ

### قطبی

سوال نمبر ۱ : قد جرت عادة المنطقين بأن يسموا الموصل إلى التصور قولاً شارحاً، أما كونه قولاً فالأنه في الأغلب مركب والقول يرادفه وأما كونه شارحاً فدلشرحه وإيضاحه ماهيات الأشياء، والموصل إلى التصديق حجة لأن من تمسك به استدلالاً على مطلوبه غلب على الخصم من حج إذا غلب .

عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے قول شارح اور حجت کی تشریح کیجئے (۱۲)۔ نیز منطق کا موضوع اور غرض وغایت بھی تحریر کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۲ : ورسموه بأنه كلي يحمل على الشيء في جواب أي شيء هو في جوهره فعلى هذا لو تركبت حقيقة من أمرين متساويين أو أموز متساوية كان كل منهما فصلاً لها لأنه يميزها عن مشاركتها في الوجود .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ عبارت کا واضح مطلب لکھئے (۱۰)۔ جوہر، فصل قریب، اور فصل بعید کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳ : المعروف للشيء هو الذي يستلزم تصوره تصور ذلك الشيء أو امتيازه عن كل ما عداه، وهو لا يجوز أن يكون نفس الماهية لأن المعروف معلوم قبل المعروف والشيء لا يعلم قبل نفسه ولا أعم لتصوره عن إفادة التعريف ولا أخص لكونه أخفى فهو مساو لها في العموم والخصوص .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ معرف کی تعریف کیجئے، معرف کی شرائط، اقسام مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ۴ : وإن لم يبين فيها كمية الأفراد فإن لم تصلح لأن تصدق كلية وجزئية سميت القضية طبعية كقولنا الحيوان جنس والإنسان نوع لأن الحكم فيها على نفس الطبيعة وإن صلحت لذلك سميت مهملة كقولنا الإنسان في خسر . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تشبیہ بخش تشریح کیجئے (۱۰)۔ قضیہ شخصیہ اور محصورہ نیز قضیہ طبعیہ اور مہملہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۵ : لا بد لنسبة المحمولات إلى الموضوعات من كيفية إيجابية كانت النسبة أو سلبية كالضرورة والدوام واللاضرورة واللادوام، وتسمى تلك الكيفية مادة القضية واللفظ الدال عليها يسمى جهة القضية .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «مادة القضية» اور «جهة القضية» کی مراد متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۰)۔

پھر ضروریہ مطلقہ، عرفیہ عامہ اور مشروطہ عامہ کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۲۹ / رجب المرجب / ۱۴۳۳ھ

بروز چہار شنبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال نمبر ۱: یا بُنِیَّ اذْهَبُوا فَبَشِّرْهُمْ بِرُوحِ اللَّهِ اِنَّهُ لَا يُبَاسُ مِنْ رُوحِ اللَّهِ الْاَلِ الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ . فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا اَيُّهَا الْعَزِيزُ نَسْنَا وَاَمَلْنَا الْبُصْرَ وَبَيْنَنَا بِيضَاعَةٌ مُرْجَاةٌ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا اِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ یا بُنِیَّ کے قائل اور مخاطب کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۱۰)۔ نیز خط

کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَنْجِرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَتُوعَا . اَوْ يَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَجِيلٍ وَعَنْبٌ فَتُهَوَّرُ الْاَنْجَارُ بِحُلَالِهَا فَتُجِيرُ . اَوْ تَسْتَقْطِ السَّمَاءُ كَمَا رَعِمْتَ عَلَيْنَا كَسَفًا اَوْ تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا . اَوْ يَكُونَ لَكَ نَبْتُ مِنْ رُحْرٍ اَوْ تَرْفَعِي فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لَوْ قِيلَ حَتَّى تَنْزِلَ عَلَيْنَا كَنْبًا نَقْرُوهُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب تحریر کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ مطالبہ کرنے والے کون لوگ

تھے (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ مطالبہ کرنے والے کون لوگ تھے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳: وَذَاوُودُ وَسُلَيْمَانُ اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَوْثِ اِذْ نَفَسَتْ فِيهِ عَنَمُ النَّعْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ . فَهَمَّاهُمَا سُلَيْمَانُ وَكُلًّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَاسْتَخَرْنَا مَعَ ذَاوُودَ الْجِبَالِ يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فَاعِلِينَ

آیات مبارکہ کا ترجمہ اور مطلب تحریر کریں (۱۳)۔ مذکورہ آیت کی وضاحت کریں (۵)۔ نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صر فی تحقیق

کرتے بتائیں کہ «و الطیر» ترکیب میں کیا واقع ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر ۴: قِيلَ لَهَا اِذْ خَلِي الصُّرُخُ فَلَمَّا رَأَتْهُ نَسِيَتْ لِحَقٍّ وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا قَالِ اِنَّهُ خَرَجَ مَمْرَدٌ مِنْ قَوَارِيرِ قَالَتْ رَبِّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

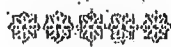
آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۸)۔ «ھا» اور «قال» میں ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۱۲)۔ واقعہ کی

وضاحت کرتے ہوئے بتائیں کہ «لحقة» اور «ممرود» من قواریر میں کیا واقع ہیں؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: اَذَلَّتْ خَبِيرٌ لَوْنًا اَمْ شَجَرَةُ الرُّقُومِ . اِذَا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ . اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي اَصْلِ الْجَنَّةِ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ . فَاَلْهَمُ لَّا يَكُلُونَ مِنْهَا فَمَا يَكُلُونَ مِنْهَا اَلْبَهَائُونَ . ثُمَّ اِنْ لَهُمْ عَلَيْنَا لَشْوَابٌ مِّنْ جَهَنَّمَ . ثُمَّ اِنْ مَرَّ بِهِمْ لَبِئْسَ الْجَنَّةِ

آیات کریمہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ «اذلّت» کا شمار الہم میں کرتے ہوئے مطلب لکھیں (۱۰)۔ «البتون»

لشوبا اور «مر جعهم» کی لغوی تحقیق کرتے ہوئے الفاظ کے منسوب ہونے کی وجہ تحریر کریں (۱۰)۔



نوٹ  
تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



۱۷ شعبان / ۱۴۳۳ھ  
بروز یک شنبہ

علوم عصریہ

تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے تین عنوانات پر توضاحت لکھیں:

«مرگ زیاد»، «یزید اول ابن معاویہ»، «عبدالملک بن مروان»، «خروج ثوابین» - (۹۰)

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل عنوانات میں سے تین پر روشنی ڈالیں:

سیرت مہدی، سیرت ہادی، سیرت ہارون رشید، ہارون کا قابل ذکر واقعہ - (۹۰)

علم مدنیّت

سوال نمبر ۱: قدرتی حقوق، اخلاقی حقوق، قانونی حقوق، سیاسی حقوق، شہری حقوق، ہر ایک کی وضاحت کریں۔ (۹۰)

سوال نمبر ۲: مقامی حکومت خود اختیاری کی تعریف، مقاصد، فرائض اور کامیابی کی شرائط بیان کریں۔ (۹۰)

جزیرۃ العرب

سوال نمبر ۱: الربیع الحالی، النفوذ، موسم اور بارش کی وضاحت کریں۔ (۹۰)

سوال نمبر ۲: کتاب میں عنوان ہے: «عاد»، «قوم عموالقة»، «قوم لوط»، آپ ہر ایک پر مفصل لکھیں۔ (۹۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
دو قیوں کتابوں سے  
دو دو سوال حل کریں



۱۳ شعبان / ۱۴۳۳ھ  
بروز پنجشنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱: وعلى هذا قلنا لا يجب النظر في جزاء الصيد لقوله تعالى فجزاء مثل ما قتل من النعم لأن المثل مشترك بين المثل صورة وبين المثل معنى وهو القيمة وقد أريد المثل من حيث المعنى بهذا النص في قتل الحمام والعصفور ونحوهما بالاتفاق فلا يراد المثل من حيث الصورة إذ لا عموم للمشترك أصلاً . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «وعلى هذا» کا مشار الیہ متعین کر کے مطلب لکھئے (۲۲)۔ اور بتائیے کہ «بالاتفاق» سے کن لوگوں کا اتفاق مراد ہے؟ (۸)

سوال نمبر ۲: وهذا بخلاف نكاح المشتريات ومنكوحه الأب ومعتدة الغير ومنكوحته ونكاح المحارم والنكاح بغير شهود لأن موجب النكاح حل التصرف وموجب النہی حرمة التصرف فاستحال الجمع بينهما فيحمل النہی على النفي . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «هذا» کا مشار الیہ متعین کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے (۲۰)۔ پھر دہنی عن الأفعال الحسنة» اور «لہی عن الأفعال الشرعية» کی تعریف اور ایک ایک مثال لکھئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۳: ومثال الشرط الخامس وهو ما لا يكون الفرع منصوباً عليه كما يقال: اعتاق الرقبة الكافرة في كفارة اليمين والظهار لا يجوز بالقياس على كفارة القتل، ولو جامع المظاهر في خلال الإطعام يستأنف الإطعام بالقياس على الصوم . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھئے اور صحت قیاس کی کم از کم دو شرطیں مزید تحریر کیجئے۔ (۳۰)

### تسهيل الأصول

سوال نمبر ۱: أما المشترك فهو اللفظ الموضوع للدلالة على معينين أو أكثر بأوضاع متعددة كلفظ القرء وضع لمعنى الخيض ووضع لمعنى الطهر . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے (۱۵)۔ پھر مشترک اور مؤول کی تعریف اور حکم مع مثال تحریر کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲: ولا يراد من اللفظ الواحد معناه الحقيقي والمجازي معاً كالصاع في قوله لَا تَبِيعُوا الصَّاعَ بِالصَّاعِ فإنه لما أريد بالصاع ما يدخل فيه سقط اعتبار نفس الصاع حتى جاز بيع الواحد منه بآخرين . اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۲۵)۔ حقیقت، مجاز اور عموم مجاز کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: القسم الثالث خبر الآحاد، وهو الخبر الذي رواه واحد أو أكثر ولا يوجد فيه شروط المشهور، وحكمه أنه يوجب الظن الراجح والعمل به إذا استوفى شروط الرواية الصحيحة، وهي إسلام الراوي وبلوغه وعدالته حين الأداء لا حين التحمل ورجحان ضبطه على غفلته . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ اور مطلب لکھئے ہوئے حدیث صحیح کے راوی کی جملہ صفات کی وضاحت کیجئے (۳۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں  
جلد ثانی سے ایک سوال



۱۳ شعبان / ۱۴۳۳ھ  
روز یکشنبہ

### شرح و فتاویہ

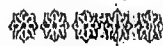
سوال نمبر ۱: دیکھو کہ ان فقرات میں مسیح الرأس اذنی ما يطلق عليه اسم المسح وهو شعرة أو ثلاث شعرات عند الشفوي عمداً یا طلاقاً انصر وعند مالک الاستیماع فرض كما في قوله تعالى (الرفاع مسحواً بوجوهكم) وعندنا زید طراس وقد ذكروا أنه إذا قيل مسحت الحائط يدي يراى به كله وإذا قيل مسحت الحائط يراى به بعضه. عبادت عرب زید (۱۲)۔ تشریح کریں کہ «مسحت بالباطن» میں کونسی حالت مراد ہے؟ کیا یہ «مسحت بوجوهکم» میں بھی ایسی وجہ مراد ہوتی ہے؟ ایسا کیوں نہیں؟ تسلی بخش جواب تحریر کریں (۱۸)۔

سوال نمبر ۲: قنڈا أراد الشروع کبر. حادفاً بعد رفع يديه غير مخرج أصابعه ولا ضام ماساً بإبهاميه شحمتي أذنيه بأن أبذل التكبير بالله أجهل أو أعظم أو الزعم أكبر أو لا إله إلا الله أو بالفارسية أو قرأ بها بعد أو ذبح وسمي بيما حجازاً بلانهم اغفر لي لا. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «حادفاً» کے لغوی اور مراد کی معنی اور دونوں «بها» کی ضمیر کا مرجع متعین کرنے کے بعد تیس مسائل کی تشریح کریں (۱۵) اور بتائیں کہ «اللهم اغفر لي» سے نماز شروع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳: ولا يبقى للتجارة ما اشتراه لها فتوى خلعت ثم لا يصير للتجارة وإن نواه لها ما لم يبعه وما اشترى لها كان خلاً ما ورثه ونوى لها وما ملكه بهيمة أو رخصة أو نكاح أو خلع أو صلح عن قود ونواه لها كان لها عند أبي يوسف لا عند محمد. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ حائر کے مزاج کا ظاہر کرنے والے مطلب اس طرح لکھئے کہ اس شخص میں شریعت اور اہل بیت اور جہ دغیرہ کے درمیان فرق واضح ہے۔

سوال نمبر ۴: وصح نكاح أمة زوجها من أمر بنكاح امرأة لأمره أي إن وكل أن يزوجه امرأة فزوج أمة صح. صح نكاح الأب وبعد عند عدم الأب الصغير والصغيرة بنين فامس في المهر أو من غير كفؤ لا نفور شيء. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب کی وضاحت کرنے کے بعد تیس مسائل کی تشریح کریں کہ عین فاحش کسے کہتے ہیں؟ (۱۵)۔ نیز باپ دادا کے علاوہ دوسرے لیے نابالغ کا نکاح عین فاحش کے ساتھ کرنا کیوں جائز نہیں ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۵: فإن أسلم المتزوجان بلا شهود أو في عدة كافر معتقدين ذلك أقرا عليه وإن أسلم الزوجان المحرمان فرق بينهما والطفل نسلم إن كان أحد أبويه منهن أو أسلمنهما وكذا إن كان بين عويسي وكنابي. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «معتقدين» کی قید کا نائدہ ظاہر کسے ہوتے ہر مسئلہ کی وضاحت صحیح مسائل کریں اور بتائیں کہ زوجین کے باہم محرم ہونے کی صورت میں تفریق کیوں ضروری ہے؟ (۲۰)۔



نوٹ

دونوں کتابوں سے درود  
سوال کے جواب تحریر کریں



## دروس البلاغة

۹ شعبان / ۱۴۳۳ھ  
بروز شنبہ

سوال نمبر ۱: وهل لطلب التصديق فقط نحو: هل جاء صديقك؟ والجواب نعم أولا، ولذا يجتمع معها ذكر المعادل فلا يقال: هل جاء صديقك أم عدوك، وهل تسمى بسيطة إن استفهم بها عن وجود شيء في نفسه نحو: هل العنقاء موجودة؟ ومركبة إن استفهم بها عن وجود شيء لشيء نحو: هل تبيض العنقاء أو تفرخ؟ اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۲۵)۔ تفریق، معادل، حل، بسيط اور حل مرکبہ کی تعریف کیجئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۲: والتوكيد يكون للتقرير ودفع توهم التجوز أو السهو أو عدم الشمول نحو: زارني الأمير نفسه، وسلم الجيش عامته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ مطلب لکھئے ہوئے تقریر، دفع توہم تجوز، دفع توہم سهو، اور دفع توہم عدم شمول کا مفہوم واضح کیجئے، اور ہر ایک کی مثال دیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۳: الاستخدام هو ذكر اللفظ بمعنى وإعادة ضمير عليه بمعنى آخر، أو إعادة ضميرين تريد بشأنهما غير ما يلاذته بأرضهما، فالأول نحو قوله تعالى: «فمن شهد منكم الشهر فليصمه»، والثاني كقوله:

فسقى الغضا والساكية وإن هم

شبهه بين جواخي وصلو عني

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ استخدام کی دونوں قسموں کو مثالوں سے واضح کیجئے (۲۰)۔

## الفصل في التثنية

سوال نمبر ۱: عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: بينا أنا أسير في الجنة إذا أنا بنهر سحافته قباب الدر الجوف قلت: ما هذا يا جبريل؟ قال: الكوثر الذي أعطاك ربك فإذا طينه مسك أذفر.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی صرنی تحقیق کر کے مطلب لکھئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۲: عن معاذ بن جبل رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «قال الله تعالى: وجبت شجتي للمتحابين في والمتزاورين في والمتبازلين في». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرنی تحقیق کیجئے (۱۰)۔ «في» کا مفہوم واضح کرتے ہوئے حدیث کا مطلب لکھئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: عن أبي أمامة رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «اقرأوا القرآن فإنه يأتي يوم القيامة شفيعا لأصحابه، اقرأوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فالهما تأتيان يوم القيامة كأنهما غمامتان أو غيايتان، أو فرقان من طير صرافت متحابان عن أصحابهما، اقرأوا سورة البقرة فإن أخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة». اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۵)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی صرنی تحقیق کیجئے (۲۰)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



۱۲ / شعبان المعظم / ۱۴۳۲ھ  
بروز پنجشنبہ

### علوم عصریہ

#### تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

سوال نمبر ۱ : الخلیل تشہد یوم داهر والقنا  
و محمد بن قاسم بن محمد  
انی فرجت الجمع غیر معرۃ  
حتی علوت عظیمہم بمہند  
فترکتہ یجت العجاج مجندلا  
متعفر الخدین غیر موسد

اشعار کا ترجمہ کیجئے، محمد بن قاسم اور ولید بن عبد الملک کے متعلق مضمون لکھئے (۹۰)

سوال نمبر ۲ : مندرجہ ذیل عنوانات میں سے تین پر روشنی ڈالیں :

(۱) سیرت امین۔ (۲) خلیفہ عبد اللہ نامون کا نام و نسب اور ولادت۔ (۳) سیرت نامون۔ (۴) اعتزال نامون و وفات۔ (۹۰)

#### علم مدنیہ

سوال نمبر ۱ : سیاسی انجمنیں، معاشی انجمنیں، مذہبی انجمنیں، تفریحی انجمنیں، ہر ایک کی وضاحت کریں۔ (۹۰)  
سوال نمبر ۲ : عدلیہ کو کیوں آزاد رکھا جائے؟ حق رائے دہی بالغان کا کیا مطلب ہے؟ عورتوں کو ووٹ دینے کا حق دیا جائے یا نہ دیا جائے؟ بوضاحت لکھیں۔ (۹۰)

#### جزیرۃ العرب

سوال نمبر ۱ : جبال السراۃ، حرے، ندین و شہود، ہر ایک کی وضاحت کریں۔ (۹۰)  
سوال نمبر ۲ : کتاب میں عنوان ہے: «ہاشم»، «ہوایں»، «کعبور»، آپ ہر ایک پر مفصل لکھیں۔ (۹۰)



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں



چہارم عربی

۱۰ شعبان العظم / ۱۴۳۳ھ

بروز پنجشنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱ : ذهب أصحابنا إلى أن المطلق من كتاب الله تعالى إذا أمكن العمل بإطلاقه فالزيادة عليه بخبر الواحد والقياس لا يجوز مثاله في قوله تعالى فاعسلوا وجوهكم فلما مور به هو الغسل على الإطلاق فلا يزداد عليه شرط النية والترتيب والموالاة والتسمية بالخبر ولكن يعمل بالخبر على وجه لا يتغير به حكم الكتاب . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے «ولكن يعمل بالخبر الخ» کو مثال سے واضح کیجئے۔ (۱۸)

سوال نمبر ۲ : وعلم منه حكم الاحتلام والاحتجام والأدهان لأن الكتاب لما سمي الإمساك اللازم بواسطة الانتهاء عن الأشياء الثلاثة المذكورة في أول الصبح صوما علم أن ركن الصوم يتم بالانتهاء عن الأشياء الثلاثة وعلى هذا يخرج الحكم في مسألة التبييت فإن قصد الإتيان بالمأمور به إنما يلزمه عند توجه الأمر والأمر إنما يتوجه بعد الجزع الأول لقوله تعالى ثم أقموا الصيام إلى الليل اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ «منه» کی ضمیر کا مرجع اور و هذا کا مشر الیہ متعین کرتے ہوئے پوری عبارت کی تشریح کیجئے (۱۵)۔

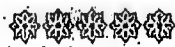
سوال نمبر ۳ : إلى لانتهاء الغاية ثم هو في بعض الصور يفيد معنى امتداد الحكم وفي بعض الصور يفيد معنى الإسقاط فإن أفاد الامتداد لا تدخل الغاية في الحكم وإن أفاد الإسقاط تدخل ، وقبيل تفيد كلمة إلى تأخير الحكم إلى الغاية . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے «إلى» کے برائے امتداد، برائے اسقاط اور برائے تاخیر ہونے کی ایک مثال تحریر کیجئے۔ (۳۰)

سوال نمبر ۴ : ونظير العرض على الكتاب في حديث مس الذكر فيما يروى عنه «من مس ذكره فليتوضأ» فعرضناه على الكتاب فخرج مخالفاً لقوله تعالى «فبه رجال يخون أن يتطهروا» فإنهم كانوا يستنجون بالأحجار ثم يعملون بالماء ولو كان مس الذكر حدثاً لكان هذا تدجيساً لا تطهيراً على الإطلاق

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۲)۔ مطلب لکھتے ہوئے یہ واضح کیجئے کہ حدیث کے ہوتے ہوئے بھی مس ذکر کو ناقض وضو کیوں نہیں قرار دیا جاتا؟ (۱۸)

سوال نمبر ۵ : وكذلك تعليق الحكم بالشرط كالطلاق والعنق يسبى سبباً مجازاً وإنه ليس بسبب في الحقيقة لأن الحكم إنما يثبت عند الشرط والتعليق ينتهي بوجود الشرط فلا يكون سبباً مع وجود السبب بينهما .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «كذلك» کا مشر الیہ متعین کر کے عبارت کی مکمل تشریح کیجئے، نیز سبب اور شرط کی تعریف کیجئے۔ (۲۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



چہارم عربی

۶/ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ  
بروز یکشنبہ

### شرح وقایہ

سوال نمبر ۱: والقیء دما رقیقا إن ساوی البراق أو مرة أو طعاما أو ماء أو علقا إن كان ملاً الفم لا بلغما أصلاً ویقض صاعده ملاً الفم عند أبي یوسف وهو يعتبر الاتحاد في المجلس ومحمد في السبب فیجمع ما قاء قليلاً قليلاً .  
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲)۔ مذکورہ مسائل کی الگ الگ تشریح کریں اور بتائیں کہ غلبہ دم کی صورت میں قے کا کیا حکم ہے؟ (۱۰) نیز قے سے متعلق اتحاد مجلس اور اتحاد سبب کی تمام صورتیں شارح کے بیان کے مطابق لکھ کر ہر ایک کا حکم بھی تحریر کریں۔ (۸)

سوال نمبر ۲: ویقتدی المتوضی بالمیثم لأن التیمم طهارة مطلقة عند عدم الماء لا رجل بامرأة أو صبی لأن الواجب تأخیرهن بالنص وطاهر بمعذور وقارئ بأمی ولا بس بعار وظن مؤمی بمؤمی ومقترض بمقتفل لأن بناء القوی علی الضعیف لا یجوز .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ «طهارة مطلقة» کی مراد واضح کرتے ہوئے تشریح کریں اور ہر مسئلہ کی دلیل کے ساتھ وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۳: ولا أداء إلا بنية قرنت به أو بعزل قدر ما وجب وتصدقه بكل ماله بلا لية مسقط وبعضه لا عند أبي یوسف رحمه الله ، وإن تصدق ببعض ماله تسقط زكاة المؤدی عند محمد رحمه الله خلافاً لأبي یوسف رحمه الله .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ حضرات صاحبین کے اختلاف کو واضح کرتے ہوئے ایک ایسی مثال پیش کیجئے جس سے اختلاف کا ثمرہ ظاہر ہو جائے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۴: ولا نکاح واحدة من الثنین زوجهما المأمور بواحدة للأمر أي أمر آخر أن یروجه امرأة فزوجہ امرأتین بعقد واحد لا یصح نکاح کل واحدة منهما، أما إذا زوج بعقدین فالأول صحیح دون الثاني

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مسئلہ کی دونوں صورتیں بوضاحت لکھ کر دونوں کا حکم اور اس میں فرق کی وجہ تحریر کیجئے۔ (۱۵)

سوال نمبر ۵: ویقع بابت نفسي رجعية لأنها قال في جواب طلقي نفسك فليس لها إيقاع البائن بل مطلق الطلاق ففی قولها بابت نفسي بطلت صفة الإباله وبقي مطلق الطلاق وهو رجعي وباختوت نفسي لا يقع لأنه ليس من ألفاظ الطلاق .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے «طلقي نفسك» کے جواب میں بیوی کے «بانت نفسي» کہنے اور «اختوت» کہنے کے حکم میں جو فرق ہے مدلل طور سے بوضاحت تحریر کریں (۲۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۸ / شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروز شد

### قطبی

سوال نمبر ۱: وليس الكل من كل منهما بديها وإلا لما جهلنا شيئا ولا نظريا وإلا لدار أو تسلسل .  
عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کیجئے (۷)۔ «منهما» کی ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے اور بدیہی و نظری کی تعریف کیجئے (۸)۔ اس عبارت میں منصف نے دودعوے کیے ہیں اور ان کی دلیل بیان کی ہے، آپ ہر دعویٰ اور دلیل کو وضاحت سے لکھئے (۸)۔ نیز دور و تسلسل کی تعریف کر کے ہر ایک کے باطل ہونے کی دلیل پیش کیجئے۔ (۷)

سوال نمبر ۲: موضوع کل علم ما يبحث فيه عن عوارضه التي تلحقه لما هو هو أي لذاته أو لما يساويه أو جزئيه، فموضوع المنطق المعلومات التصورية والتصديقية .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے اور مطلب لکھئے (۱۲)۔ عوارض ذاتیہ کی تعریف اور اس کی اقسام مع امثلہ تحریر کیجئے۔ (۱۸)  
سوال نمبر ۳: ويسمى حدا تاما إن كان بالجنس والفصل القريبين وحدا ناقصا إن كان بالفصل القريب وحده أو به وبالجنس البعيد ورسم تاما إن كان بالجنس القريب والخاصة ورسم ناقصا إن كان بالخاصة وحدها أو بها وبالجنس البعيد .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «يسمى» کی ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے مطلب لکھئے (۷)۔ حد تام، حد ناقص، رسم تام اور رسم ناقص کی تعریفات مع امثلہ تحریر کیجئے (۸)۔ نیز ان اقسام کی دلیل حصر لکھئے۔ (۵)

سوال نمبر ۴: البحث الرابع في القضايا الموجهة لا بد لنسبة احتمالات إلى الموضوعات من كيفية إيجابية كانت النسبة أو سلبية كالضرورة والدوام واللاضرورة واللاادوام، وتسمى تلك الكيفية مادة القضية واللفظ الدال عليها يسمى جهة القضية .

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھئے (۱۵)۔ قضیہ موجہ، مادۃ قضیہ، جہت قضیہ، ضرورت اور دوام کی تعریفات لکھ کر نسبت ضرورت اور دوام کی ایک ایک مثال تحریر کیجئے (۱۵)۔

سوال نمبر ۵: وأما المشروطة والعرفية الخاصتان فتعكسان عرفية عامة، لا دائمة في البعض، أما العرفية فلكونها لازمة للعامة .

اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ مشروطہ خاصہ اور عرفیہ خاصہ کی تعریف کیجئے (۶)۔ نیز عکس کی تعریف کر کے بتلائیے کہ ان دونوں کا عکس عرفیہ عامہ لادائمہ فی البعض کیوں آتا ہے؟ (۹)



نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۲ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروز یکشنبہ

### ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱ : وَمَا أَرَبَىٰ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ . وَقَالَ الْمَلِكُ  
الَّتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ . قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي  
حَفِيظٌ عَلِيمٌ .

آیات مبارکہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اور مطلب لکھتے ہوئے اس کا جواب دیجئے کہ عہدہ طلبی جب ممنوع ہے تو حضرت یوسف  
علیہ السلام نے بادشاہ سے عہدہ کیوں طلب کیا؟ (۱۰)۔ نیز خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے اور بتائیے کہ 'إِلَّا مَا رَحِمَ  
رَبِّي' میں استثناء متصل ہے یا منقطع؟ بہر صورت وجہ تحریر کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : سَبَّحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ  
لِئَنَّا نُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَالْهُدَىٰ لَنُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا وَتُعْلَمُوا مِنْ دُونِهَا . وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ .  
وَكَيْلًا . آيات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اسراء اور معراج کا واقعہ مختصراً لکھ کر آیات کا مطلب تحریر کیجئے (۱۳)۔ نیز دوسری آیت کی  
نحوی ترکیب کیجئے (۶)۔

سوال نمبر ۳ : قَالَ أَلَمْ تُؤَمِّلْ فِيْنَا وَلَدًا وَلَكِنَّ فِينَا مِنْ عُمَرَاءِ سِنِينَ . وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَلْتَ مِنْ  
الْكَافِرِينَ . قَالَ فَعَلْتُهَا إِذَا وَأَنَا مِنَ الضَّالِّينَ . فَفَعَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خَفَّيْتُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ  
الْمُرْسَلِينَ . وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تُمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ . آيات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ تشریح کرتے ہوئے 'أَنَا  
مِنَ الضَّالِّينَ' کی مراد واضح کریں (۱۲)۔ پھر خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق لکھیں۔ (۸)

سوال نمبر ۴ : أَلَمْ يَغْلِبْ الزُّوْمُ . فِي أَذَلَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ سَيِّئَاتُ . فِي بَضْعِ سِنِينَ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ  
قَبْلُ وَمِنْ بَعْدِ وَيَوْمَئِذٍ يَقْرَأُ الْمُؤْمِنُونَ . بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ .

آیات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ اور 'أَذَلَى الْأَرْضِ' کا مصداق متعین کر کے مذکورہ آیات میں جو واقعہ بیان کیا گیا ہے  
اور جس واقعہ کی پیشین گوئی کی گئی ہے دونوں کو بوضاحت لکھئے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵ : إِلَّا عَرَضَتْهُ الْأَمَانَةُ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا  
الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا . لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى  
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا . آيات کریمہ کا ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ امانت کے لغوی و مرادی معنی بیان کر کے  
آیات کی تشریح کیجئے (۱۲)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے اور بتائیے کہ 'لِيُعَذِّبَ' میں لام کیسا ہے؟ (۸)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



۱۸ / شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروزہ شنبہ

### علوم عصریہ

#### تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

- سوال نمبر ۱: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا طرز سیاست کیا تھا؟ مفصل لکھئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲: سیرت عبدالملک تحریر کرتے ہوئے بتائیے کہ وہ کس سنہ میں تخت نشین ہوا؟ ۱۰

#### یا

ہارون اور سفیان ثوری کی خط و کتابت کیا ہے؟ تحریر کیجئے (۹۰)

#### علم مدینیت

- سوال نمبر ۱: مدینت اور تاریخ کا باہمی تعلق بیان کیجئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲: وفاقی حکومت کی تعریف کیا ہے؟ اس کی خوبیاں اور خرابیاں بیان کیجئے۔ (۹۰)

#### جزیرۃ العرب

- سوال نمبر ۱: شمال جزیرۃ العرب سال کی چار فصلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، ہر ایک کا نام اور فصل کی ابتداء تاریخ لکھئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲: ہجرت کے موقع پر حضور اکرم ﷺ کس راستہ سے مدینہ منورہ تشریف لے گئے؟ تفصیل سے تحریر کریں۔ (۹۰)



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں



۱۵ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروز شنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱: ﴿وَلَمَّا أَزِيدَ مَا يَدْخُلُ فِي الصَّاعِ بِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ( لَا تَبِعُوا الدَّرْهَمَ بِالدَّرْهَمِينَ وَلَا الصَّاعَ بِالصَّاعِينَ ) وَسَقَطَ اعْتِبَارُ نَفْسِ الصَّاعِ حَتَّى جَازَ بَيْعُ الْوَاحِدِ مِنْهُ بِالْإِثْنَيْنِ وَلَمَّا أَزِيدَ الْوَقَاعَ مِنْ آيَةِ الْمَلَامَةِ سَقَطَ اعْتِبَارُ إِزَادَةِ الْمَسِّ بِالْيَدِ قَالَ مُحَمَّدٌ إِذَا وَصِي لِمَوْلَايِهِ وَلَهُ مَوَالٍ أَعْتَقَهُمْ وَلِمَوْلَايِهِ مَوَالٍ أَعْتَقَهُمْ كَانَتْ الْوَصِيَّةُ لِمَوْلَايِهِ دُونَ مَوَالِي مَوْلَايِهِ. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مصنف نے حقیقت اور مجاز کی جو تعریف کی ہے، آپ اسے نقل کریں (۵)۔

عبارت کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ مذکورہ مسائل کس اصل پر مبنی ہیں؟ نیز ان مسائل کو اس اصل پر منطبق کریں (۱۵)۔  
سوال نمبر ۲: ﴿وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَتْنِي وَثَلَاثُ وَرَبَاعٌ﴾ سَبَقَ الْكَلَامُ لِبَيَانِ الْعَدَدِ وَقَدْ عَلِمَ الْإِطْلَاقُ وَالْإِجَازَةُ بِنَفْسِ السَّمَاعِ فَصَارَ ذَلِكَ ظَاهِرًا فِي حَقِّ الْإِطْلَاقِ نَصًا فِي بَيَانِ الْعَدَدِ. وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لِهِنَّ فَرِيضَةً﴾.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ظاہر اور نص کی تعریف کر کے عبارت کی ایسی تشریح کریں کہ مذکورہ دونوں مثالوں میں ظاہر اور نص کی تعیین ہو جائے (۱۲)۔ نیز ظاہر اور نص میں تغارض کے وقت کیا حکم ہوگا؟ مثال دے کر واضح کریں (۸)۔

سوال نمبر ۳: ﴿مَنْ تَرَخِي لِحُكْمِهِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ يَفِيدُ التَّرَاخِيَّ فِي الْفَلْظِ وَالْحُكْمِ وَعِنْدَهُمَا يَفِيدُ التَّرَاخِيَّ فِي الْحُكْمِ وَيَتَانِهِ فِيمَا إِذَا قَالَ لِعَبْدٍ الْمَدْخُولِ بَهَا إِنْ دَخَلْتَ الدَّارَ فَانْتِ طَالِقٌ ثُمَّ طَالِقٌ ثُمَّ طَالِقٌ فَعِنْدَهُ يَتَعَلَّقُ الْأَوَّلَى بِالْمَدْخُولِ وَتَقَعُ الثَّانِيَةُ فِي الْحَالِ وَلَعْتَ الثَّالِثَةُ وَعِنْدَهُمَا يَتَعَلَّقُ الْكُلُّ بِالْمَدْخُولِ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے «تَرَخِي فِي الْفَلْظِ» اور «تَرَخِي فِي الْحُكْمِ» کی مراد واضح کریں اور «غیر مدخول بہا» کی قید کا فائدہ بیان کریں (۱۵)۔ مذکورہ مسئلہ میں کتنی طلاقیں واقع ہوں گی اور کیوں؟ وضاحت کریں (۵)۔

سوال نمبر ۴: ﴿وَلَوْ طَلَّقَ أَحَدُهُمَا أَمْرًا يَهُمُّ وَطَلَّقَ الْآخَرُ نِيًّا لِلطَّلَاقِ فِي الْآخَرَى بِخِلَافِ الْوَطْئِ فِي الْعَتَقِ الْمُبْهِمِ عِنْدَ أَبِي حَنِيفَةَ لِأَنَّهُ حُلُّ الْوَطْئِ فِي الْإِمَاءِ يَثْبُتُ بِطَرِيقَيْنِ فَلَا يَتَعَيَّنُ جِهَةُ الْمَلِكِ بِاعْتِبَارِ حُلِّ الْوَطْئِ.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ بیان کی اقسام تحریر کریں، اور عبارت کا مطلب لکھتے ہوئے بتائیں کہ مذکورہ مسئلہ بیان کی کس قسم سے متعلق ہے (۱۵)۔ «بِخِلَافِ الْوَطْئِ فِي الْعَتَقِ الْمُبْهِمِ لَخ» سے مصنف کیا کہنا چاہتے ہیں؟ توضاحت لکھیں (۷)۔

سوال نمبر ۵: وَيَجُوزُ لِلْمَحْضَرِ أَنْ يَتَحَلَّلَ بِالصَّوْمِ بِالْقِيَاسِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ، وَالْمُتَمَتِّعُ إِذَا لَمْ يَصُومْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ يَصُومُ بَعْدَهَا بِالْقِيَاسِ عَلَى قِضَاءِ رَمَضَانَ. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۷)۔ تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ مذکورہ مسائل صحت قیاس کی کون سی شرط کی مثال ہیں؟ شرط کی وضاحت کر کے مثالوں کو اس پر منطبق کریں۔ (۲۳)



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



۱۴ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروزہ شنبہ

### شرح وقایہ

سوال نمبر ۱ : وأما نفي مذهب الشافعي فمبني على أن الآية مجملة في حق المقدار لا مطلقة كما زعم لأن المسح في اللغة إمرار اليد المبتلة ولا شك أن مماسة الأغملة شعرة أو ثلاثا لا تسمى مسح الرأس وإمرار اليد يكون له حد وهو غير معلوم فيكون مجملا ولأنه إذا قيل مسحت بالخطأ يراد به البعض وفي قوله تعالى ﴿فامسحوا بوجوهكم﴾ الكل فيكون الآية في المقدار مجملة لفعله <sup>(۱)</sup> أنه مسح على ناصيته يكون بيانا له . عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مسح اس کے سلسلہ میں ائمہ ثلاثہ کا مسلک بیان کر کے احناف کا مسلک دلیل سے ثابت کریں (۱۰)۔ عبارت میں امام شافعی کے مسلک کی جو تردید کی گئی ہے اس کی وضاحت کریں، اور مجمل و مطلق کے مابین فرق واضح کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وعادم مزيل النجس صلى معه ولم يعد فإن صلى عاريا وربع ثوبه طاهر لم يجز وفي أقل من ربه الأفضل صلاحه فيه ومن عدم ثوبا فصلى قائما جاز وقاعدا مؤميا ندب ، وقبله خائف الاستقبال جهة قدرته . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ مذکورہ مسائل کی مکمل تشریح کریں (۱۲)۔ بتائیں کہ عادم ثوب کے لیے بیٹھ کر اشارہ سے نماز پڑھنا کیوں بہتر ہے؟ (۳) نیز وقبله خائف الاستقبال الخ کی مدلل وضاحت کریں (۶)۔

سوال نمبر ۳ : نذر بصوم يومي العيد وأيام التشريق أو بصوم السنة صح وأفطر هذه الأيام وقضاها ولا عهدة إن صامها ، فرقوا بين النذر والشروع في هذه الأيام فلا يلزم بالشروع لأنه معصية ويلزم بالنذر إذ لا معصية في النذر . اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب تحریر کیجئے (۱۵)۔ نذر کی تعریف، ایام التشریق اور عہدہ کی مراد واضح کر کے مذکورہ مسئلہ میں نذر اور شروع کے حکم میں فرق کو مدلل تحریر کیجئے۔ (۱۵) ما وجد عدم صحته النكاح سوى الذب والجد

سوال نمبر ۴ : وصح نكاح أمة زوجها من أمر بنكاح امرأة لأمه أي إن وكل أن يزوجه امرأة فزوج أمة صح ، وإنكاح الأب والجد عند عدم الأب الصغير والصغيرة بغبن فاحش في المهر أو من غير كفؤ لا لغيرهما . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ عبارت میں مذکورہ مسائل کی مکمل وضاحت کریں (۱۰)۔ بتائیں کہ غبن فاحش کے کہتے ہیں؟ (۵)۔ غبن فاحش پر یا غیر کفو میں باپ دادا کے علاوہ کون کون صحیح نہیں ہے؟ مدلل لکھیں (۷)۔

سوال نمبر ۵ : وفي من واحدة إلى ثلاث أو ما بين واحدة إلى ثلاث ثنتان وبثلاثة أنصاف طلقين ثلاث وبثلاثة أنصاف طلاق طلقين وقيل ثلاث ، وفي أنت طالق واحدة في ثنتين واحدة لوى الضرب أو لا . اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور مطلب لکھیں (۱۵)۔ بتائیں کہ «ثلاثة أنصاف طلقين» سے تین طلاقیں کیوں واقع ہوں گی؟ اور «ثلاثة أنصاف طلاق» سے دو طلاقیں اور بعض کے نزدیک تین کیوں پڑیں گی؟ وجہ لکھیں (۱۰)۔ اور آخری مسئلہ میں «نوى الضرب أو لا» کا مفہوم اچھی طرح واضح کریں (۵)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
دونوں کتابوں سے دو دو  
سوال کے جواب تحریر کریں



۱۰/ شعبان المعظم / ۱۴۳۵ھ  
بروز و شنبہ

### دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: وقد تخرج الفاظ النداء عن معناها الأصلي إلى مغان آخر تفهم من القرائن كالإغراء نحو قولك لمن أقبل يتظلم: يا مظلوم! والزجر نحو: أفواذي متى المتاب ألما \* تصح والشيب فوق رأسي ألما .  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے مثال کو مثل لہ پر منطبق کیجئے (۱۵)۔ اداء، اغراء اور زجر کے معانی لکھ کر عبارت میں مذکور دونوں «ألما» کے درمیان فرق واضح کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲: ومنها اللغات، وهو نقل الكلام من حالة التكلم أو الخطاب أو الغيبة إلى حالة أخرى .  
اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «منها» کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے مطلب لکھئے (۱۵)۔ اور عبارت میں مذکور التفات کی اتسام کو مثالوں کے ساتھ واضح کیجئے (۲۰)

سوال نمبر ۳: الإدماج أن يضمن كلام سبق لمعنى آخر نحو قول أبي الطيب :  
أقلب فيه أجفاني كاني \* أعد به على الدهر اللذوبا  
ومن الإدماج ما يسمى بالاستتباع .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ ادماج اور استتباع کی تعریف کر کے بتائیے کہ ادماج محسنات معنویہ میں سے ہے یا محسنات لفظیہ میں سے؟ (۱۰) عبارت کا مطلب لکھتے ہوئے مثال کو مثل لہ پر منطبق کیجئے، نیز استتباع کی مثال پیش کیجئے (۲۰)۔

### ألفية الحديث

سؤال نمبر ۱: قال رسول الله ﷺ: يحشر الناس في صعيد واحد يوم القيامة فينادي مناد فيقول: أين الذين كانت تتجافى جنوبهم عن المضاجع؟ فيقومون وهم قليلون فيدخلون الجنة بغير حساب ثم يؤمر سائر الناس إلى الحساب. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے «الذين كانت تتجافى جنوبهم إلخ» کا مصداق بتائیے (۲۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے۔ (۱۰)

سوال نمبر ۲: قال رسول الله ﷺ: الحياء من الإيمان والإيمان في الجنة . والبذاء من الجفاء والجفاء في النار. وقال ﷺ: إن الحياء والإيمان قرناء جميعا فإذا رفع أحدهما رفع الآخر . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ اور حياء کی مراد لکھ کر دونوں حدیثوں کا مطلب لکھئے۔ (۱۰)۔ خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۸)۔

سوال نمبر ۳: قال رسول الله ﷺ: اقرءوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فإنهما تأتيان يوم القيامة كأنهما غمامتان أو غيايتان أو فرقان من طير صواف تحاجان عن أصحابهما اقرءوا سورة البقرة فإن أخذنا بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۲۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے «الزهراوين» اور «البطلة» کی مراد واضح کیجئے (۱۵)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں



۱۵ شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ  
روز چہار شنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱: وفّر على هذا أن التخلي لنفل العبادة أفضل من الاشتغال بالنكاح وأباح إبطاله بالطلاق كيف ما شاء الزوج من جمع وتفريق، وأباح إرسال الثلاث جملة واحدة، وجعل عقد النكاح قابلاً للفسخ بالخلع.  
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۰)۔ «هذا» کا شمار الیہ اور «فرع» کے فاعل و مفعول کی تعیین کیجیے (۵)۔ عبارت بالاسکے ہر مسئلہ کو مع اختلاف النسخہ بوضاحت لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۲: ونظيره في الأحكام: خلف لا يأتدّم؛ فإنه ظاهر في الخلل والديس؛ وإنما هو مشكل في اللحم والبيض والجن حتى يطلب في معنى الاستخدام ثم يتأمل أن ذلك المعنى هل يوجد في اللحم والبيض والجن أم لا؟  
عبارت مع اعراب لکھ کر ترجمہ کیجیے (۱۰) اور «نظيره» کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت کی وضاحت کیجیے (۱۵) خفی، مشکل، مجمل، تشابہ کی تعریف قلم بند کیجیے (۵)۔

سوال نمبر ۳: وحكم هذا النوع أنه إن أمكن جبر النقصان بالمثل ينحصر به. وإلا ينسقط حكم النقصان إلا في الإجماع، وعلى هذا إذا ترك تعديل الأركان في باب الصلاة لا يمكن تداركه بالمثل؛ إذ لا مثل له عند العبد فيسقط ولو ترك الصلاة في أيام التشريق ففضاها في غير أيام التشريق لا يكبر لأنه ليس له التكبير بالجهر شرعاً.  
عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰) مطلب لکھیں (۱۰) قضاء اور اداء کا مل وقاصر کی تعریفات مثالوں کے ساتھ تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: وحتى للغاية كمالى فإذا كان ما قبلها قابلاً للامتداد وما بعدها يصلح غاية له كانت الكلمة عاملة بحقيقتها مثاله ما قال محبة: إذا قال: عبيدي حر. إن لم أضربك حتى يشفع فلان أو حتى تصيح أو حتى تشتكي بين يدي أو حتى يدخل الليل كانت الكلمة عاملة بحقيقتها. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اس فصل میں حتی کے تین استعمال بیان کیے گئے ہیں آپ ان تینوں کو مع امثالہ بوضاحت لکھیں (۲۰)۔

سوال نمبر ۵: وعلى اعتبار أن العمل بالرأي دون العمل بالنص قلنا: إن الشبهة بالخلل أقوى من الشبهة في الظن حتى ينسقط اعتبار ظن العبد في الفصل الأول ومثاله في ما إذا وطئ جارية ابنه لا يحد، وإن قال علمت: أنها علي حرام.  
عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) شبہ فی الظن اور شبہ فی الظن کی تعریف لکھ کر عبارت کا مطلب لکھیں (۱۵) اگر باپ نے بیٹے کی باندی سے حرمت وطی کے علم کے باوجود وطی کی تو باپ پر حد نافذ ہوگی یا نہیں؟ جو کہیے دلیل کے ساتھ لکھیے (۵)



نوٹ  
صرف تین سوالات حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



۵ / شعبان المعظم / ۱۴۳۶ھ  
بروز یکشنبہ

### شرح و قیامہ

سوال نمبر ۱: بیر فیہا لحبس أو مات فیہا حیوان وانفسخ أو تفسخ أو مات آدمی أو شاة أو کلب یزح کل مانہا إن أمکن وإلا فقد رما فیہا وفی نحو حمامة أو دجاجة ماتت أربعون إلى ستین وفی نحو فارة أو عصفورة عشرون إلى ثلاثین. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) مذکورہ مسائل کو وضاحت کے ساتھ لکھیں (۱۰) بتائیں کہ کنویں کے پورے پانی کا اندازہ کرنے کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ (۵) اور پانی نکالنے میں کونسے ڈول کا اعتبار کیا جائے گا؟ (۵)

سوال نمبر ۲: من شرع فی فرض فاقیمت له إن لم یسجد للركعة الأولى أو سجد وهو فی غیر الرباعی أو فیہ وضم إليها أخرى قطع واقتدی، وإن صلی ثلاثا منه یتبہ ثم یقتدی متفلا إلا فی العصر. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) مسئلہ کی وضاحت کرتے ہوئے (فی العصر) کے استثناء کی وجہ تحریر کریں (۱۰) (ثلاثا منه) میں (۵) کی ضمیر کا مرجع متعین کریں (۳) اور نماز کو قطع کرنے میں عمل کا باطل کرنا لازم آتا ہے جو کہ مشروع ہے اس کے باوجود قطع صلاۃ کا حکم کیوں دیا گیا؟ (۷)

سوال نمبر ۳: جاز تقدیمها لحول ولا کثر منه ولنصب لذي نصاب وهو للذهب عشرون مثقالا وللفضة مئة درهم ، کل عشر منها سبعة مثاقیل. اعلم أن هذا الوزن یسمی وزن سبعة عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں اور وضاحت کے ساتھ مطلب لکھیں (۱۵) فرضیت زکاة کا سبب اور شرط کیا ہے؟ (۵) مثقال درہم اور قیراط کی مقدار گرام میں تحریر کریں (۵) وزن سبج کی تشریح شارح کی بیان کردہ تحقیق کے مطابق قلمبند کریں (۵)

سوال نمبر ۴: وإن اختلفا فی المهر ففي أصله یجب مهر المثل إجماعا، وفی قدره حال قیام النکاح القول لمن شہد له مهر المثل مع عینہ. وأي أقام بینة قبلت، شہد مهر المثل له أو لها. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیں (۱۰) اصل مہر اور اس کی مقدار میں زوجین کے اختلاف کی تمام صورتیں ان کے حکم کے ساتھ الگ الگ تحریر کریں (۱۵) اور بتائیں کہ مہر مثل سے کیا مراد ہے؟ (۵)

سوال نمبر ۵: ويقع بـ"أنا منك بالن" أو "عليك حرام" إن نوى لا بـ"أنا منك طالق" وإن نوى وبانت طالق هكذا یثیر بالأصبع یقع بعده ویعتبر المنشورة لو أشار بـ"طولها"، ولو أشار بـ"ظهورها" فالمنشورة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) ہر مسئلہ کی الگ الگ تشریح کریں (۱۰) "بیدہ" میں ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ اور پہلی صورت میں اصابع منشورہ اور دوسری صورت میں اصابع مضمومہ کا اعتبار کیوں کیا گیا؟ (۱۰)



نوٹ

تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



بے ۱/ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ  
بروز چہار شنبہ

علوم عصریہ

تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

سوال نمبر ۱: کتاب میں عنوان ہے : «توابع کا خروج»، «قسطنطنیہ پر حملہ»، «مروان کا فرار اور قتل» تینوں کو بوضاحت لکھئے۔ (۹۰)

سوال نمبر ۲: غلبہ ہارون رشید کا نسب، ولادت، تعلیم و تربیت، سیرت اور اس کا قابل ذکر واقعہ لکھئے۔ (۹۰)

علم مدنیہ

سوال نمبر ۱: آزادی کی تعریف لکھ کر اس کی چاروں قسموں کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ (۹۰)

سوال نمبر ۲: کتاب میں عنوان ہے : «عدلیہ کی آزادی»، «بالعون کا حق رائے وہی»، «عورتوں کا حق رائے وہی» تینوں کو بوضاحت لکھئے۔ (۹۰)

جزیرۃ العرب

سوال نمبر ۱: «حرے»، «بادینہ الشام»، «موسم» ہر ایک کا تعارف لکھئے۔ (۹۰)

سوال نمبر ۲: کتاب میں عنوان ہے : «ہوائیں»، «اقوام و قبائل»، «عاد» تینوں کی کتاب کی روشنی میں وضاحت کیجئے۔ (۹۰)



Website: [NewMadarsa.blogspot.com](http://NewMadarsa.blogspot.com)

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



۴/ شعبان المعظم / ۱۴۳۳ھ  
بروز پنجشنبہ

### شرح و قیامہ

سوال نمبر ۱: لذب لراجیہ أن یؤخر صلاۃ آخر الوقت فلا یصلی بالتیمم فی أول الوقت ثم وجذ الماء والوقت باق لا یعید الصلاة ویجب طلبه قدر غلوة لوظنه قریبا والا فلا، ولو نسیه مسافر فی رحله وصلی متیمما ثم ذکره فی الوقت لم یعد الا عند أبي یوسف رحمه الله. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۲) راجیہ کی ضمیر کا مرجع لکھ کر مسائل بوضاحت تحریر کریں (۱۴) امام ابو یوسفؒ کے اختلاف کی اچھی طرح تشریح کریں۔ (۶)

سوال نمبر ۲: صلی: أمی: بقاری: وأمی: أو استخلف فی الآخرین أمیا فسدت للکل أي إن أم أمی قارنا وأمیا فسدت صلاة الکل ولو استخلف القاری فی الآخرین أمیا فسدت صلاة الکل خلافا لرفر

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب لکھتے ہوئے فی الآخرین کی قید کا فائدہ بیان کریں (۸)۔ مذکورہ

دونوں صورتوں میں قاری اور امی میں سے ہر ایک کی نماز کے فساد کی وجہ تحریر کریں، نیز امام زفرؒ کے قول کی ذیل لکھیں۔ (۱۲)

سوال نمبر ۳: الزکاة فی النصاب لا العفو وھلاک النصاب بعد الحول یسقط الواجب وھلاک البغض حصته ویصرف الھلاک إلى العفو أولا ثم إلى نصاب یلیه ثم وثم إلى ان یتھیں

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نصاب اور عضو کی مراد واضح کریں (۵)۔ پھر مذکورہ مسائل کی مثال کے ساتھ اچھی

طرح وضاحت کریں (۱۵)۔

سوال نمبر ۴: وصح إھار فرس وثوب ھروی بالغ فی وصفه أو لا، ومکیل أو موزون بین جنسه لا صفته، ویجب الوسط أوقیمته وإن بین جنس المکیل أو الموزون ووصفه فذلک ولا یجب شیء بلا وطی فی عقد فاسد وإن خلا فان وطی فمھر المثل

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ثوب ھروی، مکیل، موزون، جنس اور صفت کی مراد واضح کریں (۱۰)۔ عبارت

میں مذکورہ ہر مسئلہ اور اس کے حکم کو الگ الگ تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۵: ویعتبر المنشورة لوأشار بظاہرہا ولوأشار بظہورہا فالمضمومة لأنه إذا أشیر بالأصابع المنشورة فالعادة أن یکون بطن الکف فی جالب المخاطب وإذا عقد بالأصابع یکون بطن الکف فی جالب العاقد

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ اور مطلب بوضاحت تحریر کریں (۲۰)



نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۷/ شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز پچشنبہ

سوال نمبر ۱: وليس كله بدیهیا و إلا لا تستغنی عن تعلمه ولا نظریا و إلا لدار أو تسلسل، بل بعضه بدیهی وبعضه نظری مستفاد منه .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۸)۔ «كله» کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے بدیہی اور نظری کی تعریف مع مثال تحریر کریں (۱۲)۔ دور اور تسلسل کسے کہتے ہیں؟ اور یہاں یہ کس طرح لازم آئیں گے؟ وضاحت کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲: وأما الثالث فإن امتنع انفكاكه عن الماهية فهو اللازم و إلا فهو العرض المفارق ، واللازم قد يكون لازما للوجود كالسواد للحيثي ، وقد يكون لازما للماهية كالزوجية للأربعة ، وهو إما بين هو الذي يكون تصوره مع تصور ملزومه كافيا في جزم الذهن باللزوم بينهما كالانقسام بمتساويين للأربعة ، وإما غير بين وهو الذي يقتصر جزم الذهن باللزوم بينهما إلى وسط كتساوي الزوايا الثلاث للمثلث .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ الثالث کا موصوف متعین کر کے مذکورہ تمام قسموں کی مع امثلہ تشریح کریں (۲۰)۔ سوال نمبر ۳: أقول أخذ أن يبين وجوه اختلال التعريف ليحترز عنها ، وهي إما معنوية أو لفظية ، أما المعنوية فمنها تعريف الشيء بما يساويه في المعرفة والجهالة أي يكون العلم بأحدهما مع العلم بالآخر ، والجهل بأحدهما مع الجهل بالآخر كتعريف الحركة بما ليس بسكون ، فإنهما في المرتبة الواحدة من العلم والجهل ، فمن علم أحدهما علم الآخر و من جهل أحدهما جهل الآخر . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ تعریف کی چاروں قسمیں مع امثلہ لکھنے کے بعد اس کے وجوہ اختلال میں معنوی اور لفظی کی وضاحت کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۴: وسالبة كل واحدة من هذه القضايا الثمان هي التي يرفع فيها ما حكم به في موجباتها فسالبة اللزوم تسمى سالبة لزومية ، وسالبة العناد تسمى سالبة عنادية ، وسالبة الاتفاق تسمى سالبة اتفاقية . اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نیز عبارت میں مذکورہ آٹھوں قضایا کو بالتفصیل شمار کریں (۲۰)۔

سوال نمبر ۵: أما الضرورية والدائمة المطلقتان فتعكسان دائمة كلية ، لأنه إذا صدق بالضرورة أو دائما لا شيء من ج ب فيصدق دائما لا شيء من ب ج ، وإلا فبعض ب ج بالإطلاق العام وهو مع الأصل ينتج بعض ب ليس ب بالضرورة في الضرورية ، ودائما في الدائمة .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ ضروریہ مطلقہ، دائمہ مطلقہ اور عکس کی تعریفات مع امثلہ لکھ کر دلیل خلف کی وضاحت کریں (۲۰)۔



نوٹ  
صرف تین سوالوں کے  
جواب تحریر کریں



۱۲ شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز شنبہ

### ترجمہ قرآن کریم

سوال نمبر ۱: قَالَ لَنْ أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى تُؤْمِنُوا بِمَوْثِقَا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ \* وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَلْحَكُمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

آیات مبارکہ کا ترجمہ کریں (۱۰)۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے پہلی مرتبہ اپنے صاحبزادگان کے مصر جانے پر مختلف دروازوں سے داخل ہونے کی نصیحت نہیں فرمائی دوسری مرتبہ جانے پر یہ نصیحت فرمائی، ایسا کیوں؟ (۸)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق اور ان کے مراد میں تحریر کریں (۱۲)۔

سوال نمبر ۲: سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَذِبٌ يُفْتَنُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَذِبٌ رَجَمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَذِبٌ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا \* وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يَشَاءُ إِيَّايَ فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا \* إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا

باجاوردہ ترجمہ کریں (۱۰) اصحاب کہف کی تعداد میں صحیح قول کیا ہے تحریر کریں (۵)۔ کسی وعدے پر ان شاء اللہ کہنے کا شرعی حکم کیا ہے؟ سنت؟ واجب یا فرض؟ نبی مودود کو پیش نظر رکھ کر جواب دیں (۱۰)۔ ثلاثہ، خمسہ، سبعة کے مرفوع ہونے اور «رجما بالغیب» کے منصوب ہونے کی وجہ بیان کریں (۵)۔

سوال نمبر ۳: وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شَهَادَاتُ إِلَّا أَلْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ \* وَالْخَامِسَةُ أَنْ لَعَنْتُ اللَّهُ عَلَى إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ \* وَيَذَرُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ \* وَالْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ

سلیس ترجمہ کریں (۱۰)۔ لعان کی تعریف کر کے شان نزول تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کے مراد میں معنی لکھ کر «والخامسة» کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۴: وَلَسَلْنِمَانَ الرَّيْحِ غَدَوَهَا شَهْرٌ وَرَوَّاحَهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ يُأْذِنُ رَبِّهِ وَمَنْ يَنْزِعْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرٍ لَدَيْهِ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ \* يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبَ وَكَمَا تِلْ وَجْهَانِ كَالْجَوَابِ وَقُدُورِ رَاسِيَاتٍ اعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ

کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)۔ «ولسَلْنِمَانَ الرَّيْحِ» سے عَيْنَ الْقِطْرِ تک کی ترکیب کریں (۷)۔

سوال نمبر ۵: فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا أَنتَحَمْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَمَا مَتَا بَعْدُ وَإِنَّمَا فِدَاءٌ حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذَلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ \* سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ \* وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ

مطلب خیز ترجمہ کریں (۱۰)۔ شان نزول لکھ کر آیت میں مذکور اعتراض اور جواب کی وضاحت کیجئے (۱۰)۔ «ضرب الرقاب، الوثاق، منا، فداء، أعمالهم، بالهم» کے منصوب ہونے کی وجہ تحریر کریں (۱۰)۔ خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق اور مراد میں لکھیں (۱۰)۔



نوٹ  
تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



۱۲ / شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز سہ شنبہ

### علوم عصریہ

#### تاریخ بنی امیہ و عباسیہ

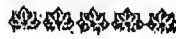
- سوال نمبر ۱ : کتاب میں عنوان ہے : «سیرت حضرت معاویہؓ» اور «ان کا طرز سیاست» اور «ان کا طرز معیشت» تینوں کو تفصیل سے لکھئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : خلیفہ محمد امین کا سن پیدائش، اس کی تعلیم و تربیت اور اس کی سیرت ہر ایک پر مضمون لکھئے۔ (۹۰)

#### علم بدنیت

- سوال نمبر ۱ : مساوات کا کیا مطلب ہے؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ نیز آزادی اور مساوات میں کیا تعلق ہے؟ واضح کیجئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : حکومت کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کو تفصیل سے لکھئے۔ (۹۰)

#### جزیرۃ العرب

- سوال نمبر ۱ : «تہامہ»، «الریح الخالی» اور «الدہناء» ہر ایک کا تعارف لکھئے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : «بارش»، «حیوانات»، «عمالقہ» میں سے ہر ایک کو تفصیل سے لکھئے۔ (۹۰)



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں



۱۷ / شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز یکشنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱ : قال أبو حنيفة رضي الله عنه المظاهر إذا جامع امرأته في خلال الإطعام لا يستأنف الإطعام لأن الكتاب مطلق في حق الإطعام فلا يزد عليه شرط عدم الميسس بالقياس على الصوم.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ بتائیے کہ مظاہر کسے کہتے ہیں؟ اور قیاس علی الصوم کا کیا مطلب ہے؟ (۶)۔ یہ مثال کس قاعدہ پر مقرر ہے مثال کو قاعدے پر منطبق کیجئے (۱۳)۔

سوال نمبر ۲ : فصل في المتقابلات: والنص ما سبق الكلام لأجله ومثاله في قوله تعالى وأحل الله البيع وحرم الربا فالآية سقت لبيان التفارقة بين البيع والربا ردًا لما ادعاه الكفار من التسوية بينهما.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ متقابلات سے کیا مراد ہے؟ (۵)۔ ظاہر اور نص کی تعریف لکھیں، اور آیت کریمہ کس اعتبار سے ظاہر اور کس اعتبار سے نص کی مثال ہے؟ بوضاحت لکھیں (۱۵)۔

سوال نمبر ۳ : النوع الثاني ما يكون حسنًا بواسطة الغير وذلك مثل السعي إلى الجمعة والوضوء للصلوة فإن السعي حسن بواسطة كونه مقضيا إلى أداء الجمعة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ نوع ثانی کا مقسم لکھ کر عبارت کی اس طرح تشریح کریں کہ نوع ثانی کا حکم مثالوں کے ذریعہ واضح ہو جائے (۲۰)۔

سوال نمبر ۴ : ومثال العرض على الخبر المشهور رواية القضاء بشاهد وعين فإنه خرج مخالفا لقوله عليه السلام : البيئة على المدعى واليمين على من أنكر.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «العرض على الخبر المشهور» کی مراد واضح کر کے بتائیے کہ «قضى بشاهد وعين» خبر مشہور کے مخالف کس طرح ہے؟ (۲۰)۔

سوال نمبر ۵ : وعلى هذا قلنا اذا كان مع المسافر إناءان طاهر ونجس لا يتحرى بينهما بل يتيمم ولو كان معه ثوبان طاهر ونجس يتحرى بينهما لان للماء بدلا وهو التراب وليس للثوب بدل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ مطلب لکھئے، دونوں مسئلوں میں کیا فرق ہے؟ اور اس کی کیا وجہ ہے؟ بوضاحت تحریر کیجئے (۲۰)۔



نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



۵ / شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز سہ شنبہ

### شرح وقایہ

سوال نمبر ۱ : وكذا فقهة الإمام وحديثه عمدا صلاة المسبوق، لا كلامه وخروجه من المسجد، أي إن تكلم الإمام بعد التشهد لا يبطل صلاة المسبوق، لأن الكلام كالسلام منه للصلاة.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ مطلب بیان کرتے ہوئے امام کے قہقہہ لگانے کی صورت میں مسبوق کی نماز کے فاسد ہونے اور کلام و خروج من المسجد کی صورت میں فاسد نہ ہونے کی وجہ بھی بیان کریں (۱۲)۔ اس صورت میں خود امام اور مدبر کی نماز بھی فاسد ہوگی یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ (۸)۔

سوال نمبر ۲ : ولا شيء في مال الصبي التغلبي، وعلى المرأة ما على الرجل منهم مع أن الجزية لا توضع على النساء.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ عورت پر جزیہ نہیں ہے تو پھر «وعلى المرأة ما على الرجل منهم» کا کیا مطلب ہے؟ (۱۰)۔ نیز تغلبی کی مراد واضح کر کے بتائیں کہ صبی تغلبی کے مال پر جزیہ کیوں نہیں؟ بوضاحت لکھیں (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : فإن دخل كوفي البستان لحاجة فله دخول مكة غير محرم، ووقته البستان كالبيستان، ولا شيء عليهما إن أحرمنا من الحل ووقفنا بعرفة.

عبارت پر اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ وقت، بستان، حل، حرم اور آفاق کی مراد واضح کریں (۱۰)۔ «فله دخول مكة غير محرم» کی وجہ اور «لا شيء عليهما» کی دلیل بھی تحریر کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۴ : وخلوة بلا مانع وطنيء حسا أو شرعا أو طبعاً تؤكده، كخلوة محبوب أو عين أو خصي أو صائم قضاء.

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ موانع حسی و طبعی اور شرعی کی کم از کم ایک ایک مثال پیش کریں (۱۰)۔ شرح و تفسیر کے بیان کی روشنی میں خلوت کی وضاحت کریں، نیز بتلائیں کہ زوجین میں سے کوئی ایک رمضان کا ادارہ رکھے ہوئے ہو تو خلوت معتبر ہوگی یا نہیں؟ اگر نہیں تو کیوں؟ (۱۰)۔

سوال نمبر ۵ : ولو تصادق الزوجان على ثلاث في الصحة و مضى العدة، ثم أفر لها بدين أو أوصى بشيء فلها الأقل منه ومن الإزث.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰)۔ صورت مسئلہ کی اچھی طرح وضاحت کرتے ہوئے عبارت کے ہر ہر جز کی تشریح کریں، اور مسئلہ کا حکم واضح کریں (۲۰)۔



نوٹ  
دونوں کتابوں سے دو دو  
سوال کے جواب تحریر کریں



۱۰ / شعبان المعظم / ۱۴۳۸ھ  
بروز یکشنبہ

### دروس البلاغة

سوال نمبر ۱ : وضیق المقام إما لتوجع نحو قال لي : كيف أنت ؟ قلت عليل \* سهر دائم وحزن طويل . وإما لخوف فوات فرصة نحو قول الصياد : غزال .

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ مطلب لکھتے ہوئے مثال کو قاعدہ پر منطبق کریں (۲۰)۔ مصنف نے حذف کے نو اسباب بیان کئے ہیں آپ ان میں سے تین اسباب مع مثال بیان کریں (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : وإلى تبعية وهي ما كان فيها المستعار فعلا أو حرفا أو اسما مشتقا نحو: فلان زكبي كفي غريمه، وقوله تعالى : أولئك على هدى من ربهم ، ونحو:

و لئن نطقت بشكر برك مفصحا \* فلسان حالي بالشكاية أنطق .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ استعارہ تبعیہ کی تعریف کرتے ہوئے مذکورہ مثالوں میں اس کو جاری کیجئے (۳۰)۔

سوال نمبر ۳ : هو أن يجعل آخر الكلام عذب اللفظ حسن السبك صحيح المعنى فإن اشتمل على ما يشعر بالانتفاء سمي براعة المقطع كقوله :

بقيت بقاء الدهر يا كهف أهله \* وهذا دعاء للبرية شامل :

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۵)۔ «هو» ضمیر کا مرجع متعین کرتے ہوئے عبارت کی تشریح کریں (۲۰)۔ مثال کو مثل لہر پر منطبق کریں (۱۰)۔

### ألفية الحديث

سوال نمبر ۱ : قال رسول الله ﷺ : الإيمان بضع وسبعون شعبة ، فأفضلها قول لا إله إلا الله ، وأدناها إمالة الأذى عن الطريق ، والحياء شعبة من الإيمان . اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ حیا کو الگ سے بیان کرنے کی وجہ پر روشنی ڈالتے ہوئے حدیث شریف کا مطلب لکھئے (۲۰)۔ نیز خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۲ : قال رسول الله ﷺ : لما عرج بي مررت بقوم لهم أظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم ، فقلت : من هؤلاء يا جبريل ؟ قال : هؤلاء الذين يأكلون لحوم الناس ويقعون في أعراضهم .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۵)۔ غیبت اور شبہہ کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے حدیث کی تشریح کیجئے (۲۰)۔ خط کشیدہ الفاظ

کی لغوی و صرفی تحقیق کیجئے (۱۰)۔

سوال نمبر ۳ : قال رسول الله ﷺ : إن لله تسعة وتسعين اسما مائة إلا واحدا ، من أحصاها دخل الجنة .

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰)۔ «من أحصاها» کی مراد واضح کرتے ہوئے مطلب تحریر کیجئے (۲۰)۔ حدیث شریف کی نحوی

ترکیب کیجئے (۱۵)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
تینوں کتابوں میں سے ایک  
ایک سوال حل کریں



۱۷ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ  
بروز سنہ شنبہ

### علوم عصریہ

#### تاریخ بنو امیہ و بنو عباسیہ

- سوال نمبر ۱ : کتاب میں عنوان ہے : « قسطنطینیہ پر حملہ » اور « سیرت ہشام بن عبد الملک » دونوں پر مضمون لکھیے۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : خلیفہ محمد امین کا نام و نسب، تاریخ ولادت، تعلیم و تربیت اور اس کی سیرت کو بالتفصیل لکھیے۔ (۹۰)

#### علم مدنیہ

- سوال نمبر ۱ : فرائض کسے کہتے ہیں؟ خاص خاص فرائض کون سے ہیں؟ بالتفصیل لکھیے، نیز حقوق و فرائض میں باہمی تعلق کس قسم کا ہے؟ واضح کریں۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : قانون کسے کہتے ہیں، قانون کے مقاصد کیا کیا ہیں؟ نیز اچھے قانون کی پہچان کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیں۔ (۹۰)

#### جزیرۃ العرب

- سوال نمبر ۱ : کتاب میں عنوان ہے : « موسم » اور « بارش » دونوں پر روشنی ڈالیں۔ (۹۰)
- سوال نمبر ۲ : « قوم عمالقہ »، « کہانت » اور « شعراء کی قسمیں » تینوں کو تفصیل سے لکھیے۔ (۹۰)



Website: [NewMadarsa.blogspot.com](http://NewMadarsa.blogspot.com)

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں



۱۲ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ  
بروز پچشنبہ

### اصول الشاشی

سوال نمبر ۱ : وعلى هذا قلنا : إذا قطع يد السارق بعدما هلك المسروق عنده لا يجب عليه الضمان ؛ لأن القطع جزاء جميع ما اكتسبه السارق.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) علیٰ ہذا کی مراد واضح کر کے تشریح تشریح کیجئے (۱۵) اور بتائیے کہ سرقہ کو غصب پر قیاس کیوں نہیں کیا جاسکتا؟ (۵)۔

سوال نمبر ۲ : والثالث قد ترك الحقيقة بدلالة سياق الكلام، قال في «السير الكبير»: إذا قال المسلم للحرابي: إنزل، فنزل كان آمنا، ولو قال: إنزل إن كنت رجلا، فنزل لا يكون آمنا.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) واضح مطلب لکھتے ہوئے بتائیے کہ دونوں مذکورہ مسئلوں میں فرق کیوں ہے؟ (۱۵) ترک حقیقت کی کل کتنی انواع ہیں؟ (۵)۔

سوال نمبر ۳ : وباعتبار هذا الأصل قلنا في قوله تعالى ﴿وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا﴾: إن الفاسق من أهل الشهادة، فينقذ النكاح بشهادة الفاسق؛ لأن النهي عن قبول الشهادة بدون الشهادة محال.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) ہذا الأصل کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۱۵) اور بتائیے کہ نبی عن الانفال الشرعیہ کا کیا حکم ہے؟ (۵)۔

سوال نمبر ۴ : إلى لانتهاء الغاية، ثم هو في بعض الصور يفيد معنى امتداد الحكم، وفي بعض الصور يفيد معنى الإسقاط، فإن أفاد الامتداد لا تدخل الغاية في الحكم، وإن أفاد الإسقاط تدخل.

اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے (۱۰) امتداد و اسقاط کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھیے اور مثال کے ذریعہ دونوں صورتوں کی توضیح کیجئے (۲۰)۔

سوال نمبر ۵ : فالمركب ما اجتمع عليه الآراء على حكم الحادثة مع وجود الاختلاف في العلة، ومثاله الإجماع على وجود الانتقاض عند القيء ومس المرأة. أما عندنا فبناء على القيء، وأما عنده فبناء على المس.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) حنفیہ، شافعیہ کے اختلاف کی وضاحت کرتے ہوئے مطلب لکھیے (۱۵) اجماع کی تعریف اور تقسیم پر بھی روشنی ڈالیے (۵)۔



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa

نوٹ  
صرف تین سوال حل کریں مگر  
جلد ثانی سے ایک لازم ہے



۵ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ  
بروز پتہ نشینہ

### شرح و قیامہ

سوال نمبر ۱ : وأما الثلاثة الأول فالأول يعارضه الثاني، فتساويا، والثالث أوجب التساوي أيضا، فوقع الشك في مواقع استعمال كلمة "إلى"، ففي مثل صورة الليل في الصوم إنما وقع الشك في تناول والدخول، فلا يثبت تناول بالشك، وفي مثل صورة النزاع إنما وقع الشك في الخروج بعدما ثبت تناول ضد الكلام والدخول فيه، فلا يخرج بالشك.

عبارت پر اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کریں (۱۲) ما قبل سے ربط ظاہر کرتے ہوئے عبارت کی اس طرح تشریح کریں کہ جن مختلف فیہ مسئلے سے یہ عبارت متعلق ہے اس کی نوعیت واضح ہو جائے اور طرفین کے دلائل ذکر کرنے کے بعد جمہور احناف کی جانب سے جواب بھی تحریر کریں۔ (۱۸)

سوال نمبر ۲ : والمنفرد خير إن أدى، وخافت حتما إن قضى. وأدنى الجهر إسماع غيره، وأدنى المخافتة إسماع نفسه هو الصحيح، وكذا في كل ما تعلق بالنطق، كالطلاق والعناق والاستثناء.

اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کیجیے (۱۰) عبارت کی تشریح کرتے ہوئے ادنی الجهر إسماع غيره پر متفرع ہونے والے مسائل کو مع امثلہ تحریر کیجیے (۱۵) جہزی نماز میں اگر امام سر اقراءت کر لے یا سری میں جہر کر لے تو کیا حکم ہے؟ مع وجہ تحریر کیجیے۔ (۵)

سوال نمبر ۳ : فلو أنحرم الصبي فبلغ، أو عبد فبعق فمضى، لم يؤد فرضه، فلو جدد الصبي إحرامه للفرض ثم وقف جاز عنه، بخلاف العبد، لأن إحرام الصبي لم يكن لازما لعدم الأهلية، وإحرام العبد لازم فلا يمكنه الخروج عنه بالشروع في غيره. عبارت با اعراب لکھ کر ترجمہ کریں (۱۰) مطلب بیان کرتے ہوئے تجدید احرام میں صبی اور عبد کے مابین وجہ فرق لکھیں، نیز حج کے لغوی واصطلاحی معنی اور فرضیت حج کی دلیل اور شرائط بیان کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۴ : والحرة على الأمة، وأربع من حرائر وإماء فقط. وللعبد نصفها، وحبلی من زنا ولا توطأ حتى تضع حملها، وموطوءة سيدها أو زان.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) مطلب بیان کرتے ہوئے ہر ہر جزئیہ کی مع امثلہ وضاحت کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر ۵ : وإن نكح بهدا أو بهذا فلها مهر المثل إن كان بينهما، والأخس لودونه، والأعز لو فوقه، ولو طلفت قبل وطئ فنصف الأخس إجماعا.

اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) مطلب بیان کرتے ہوئے تمام صورتوں کو مثالوں کے ساتھ واضح کریں (۱۰) مہر کا تذکرہ کیے بغیر اسی طرح مہر کی نفی کے ساتھ نکاح منعقد ہو جائے گا یا نہیں؟ جو بھی لکھیں اس کی وجہ ضرور لکھیں۔ (۱۰)



نوٹ  
دونوں کتابوں سے دودو  
سوال کے جواب تحریر کریں



۱۰ / شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ  
بروزہ شعبہ

### دروس البلاغة

سوال نمبر ۱: وهل لطلب التصديق فقط، نحو: هل جاء صديقك؟ والجواب نعم أو لا، ولذا يمتنع معها ذكر المعادل، فلا يقال: هل جاء صديقك أم عدوك؟ وهل تسمى بسيطة إن استفهم بها عن وجود شيء في نفسه، نحو: هل العنقاء موجودة؟ ومركبة إن استفهم بها عن وجود شيء لشيء، نحو: هل تبيض العنقاء أو تفرخ؟

اعراب لگا کر ترجمہ اور مطلب لکھیے (۲۵) تصدیق، معادل، حل، بیض اور حل مرکب کی تعریف کیجیے (۲۰)۔

سوال نمبر ۲: الاستخدام هو ذكر اللفظ بمعنى وإعادة ضمير عليه بمعنى آخر، وإعادة ضميرين تريد بآلئهما غير ما أردته بأولهما، فالأول نحو قوله تعالى: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ، والثاني كقوله:

لَسَقَى الْغُضَا وَالسَّكَاكِهَ وَإِنْ هُمْ \* شَبَّوهُ بَيْنَ جَوَاحِي وَضُلُوعِي

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے (۱۰) استخدام کی دونوں قسموں کو مثالوں سے واضح کیجیے۔ (۲۰)

سوال نمبر ۳: وقرب منه أن تبدل الالفاظ بما يضادها في المعنى مع رعاية النظم والترتيب، كما دلوا قیل فی قول حسان:

بِضْ الوجوه كريمة أحسابهم \* شَمِ الْأَنْوْفِ مِنَ الطَّوَّازِ الْأَوَّلِ

سود الوجوه لئمة أحسابهم \* فَطَسَ الْأَنْوْفِ مِنَ الطَّوَّازِ الْآخِرِ

اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے (۱۵) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۰) نسخ و استحال کے لغوی و اصطلاحی معنی مع مثال

لکھیے (۱۰) منہ کی ضمیر کا مرجع متعین کر کے عبارت کی مکمل تشریح کیجیے۔ (۱۰)

### ألفية الحديث

سوال نمبر ۱: عن بلال بن حارث المزني قال: قال رسول الله ﷺ: من أحيا سنة من سنتي قد أميتت بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئا. ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضها الله ورسوله كان عليه من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئا. اعراب لگا کر مطلب خیر ترجمہ کیجیے (۲۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کیجیے (۱۵) اور بتائیں کہ قد أميتت اور لا يرضها ترکیب میں کیا واقع ہیں؟ (۱۰)

سوال نمبر ۲: عن أنس بن مالك قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من أحب أن يبسط له رزقه وينسأ له في أثره فليصل رحمه. اعراب لگا کر ترجمہ و مطلب لکھیں (۲۰) خط کشیدہ الفاظ کی لغوی و صرفی تحقیق کر کے من أحب سے آخر تک کی نحوی ترکیب لکھیں (۲۰) موت میں تاخیر کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟ سوچ کر لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر ۳: عن أبي أمامة بن أحمد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: أغبط أوليائي عندي لمؤمن خفيف الحاذ ذو حظ من الصلاة أحسن عبادة ربه وأطاعه في السر وكان غامضا في الناس لا يشار إليه بالأصابع وكان رزقه كفافا فصبر على ذلك ثم نقد بيده فقال: عجلت منيته قلت بواكيه قل تواته. اعراب لگا کر ترجمہ کریں (۱۰) خط کشیدہ کلمات کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۵) حدیث شریف کے ہر ہر جملے کی تشریح کریں۔ (۲۰)



Website: NewMadarsa.blogspot.com

Telegram channel : New Madarsa